



**THE
NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN**

Monday, the 18th May, 2026

TABLE OF CONTENTS

1. RECITATION FROM THE HOLY QUR`AN.....	1
2. RECITATION OF HADITH	1
3. RECITATION OF NAAT.....	1
4. NATIONAL ANTHEM	2
5. STARRED QUESTIONS AND ANSWERS	2
6. POINT OF ORDER.....	7
7. STARRED QUESTIONS AND ANSWERS	8
8. UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS	68
9. LEAVE OF ABSENCE	85
10. POINTING OUT THE LACK OF QUORUM.....	87
11. THE PAKISTAN AIRPORTS AUTHORITY (AMENDMENT) BILL, 2026 – (PASSED)	87
12. THE FINANCIAL INSTITUTIONS (RECOVERY OF FINANCES) (AMENDMENT) BILL, 2026 – (PASSED)	88
13. CALLING ATTENTION NOTICE <i>REG</i> : CHARGING OF EXORBITANT FEES BY PRIVATE DOCTORS AND COSTLY LABORATORY TESTS IN PRIVATE HOSPITALS OF THE ISLAMABAD CAPITAL TERRITORY (ICT) – (ANSWERED)	89
14. CALLING ATTENTION NOTICE <i>REG</i> : NON-TERMINATION OF THE INDEPENDENT POWER PRODUCERS (IPPS) AGREEMENTS – (ANSWERED).....	92

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN ASSEMBLY DEBATES

Monday, the 18th May, 2026

The National Assembly of Pakistan met in the National Assembly Hall (Parliament House) Islamabad, at 05:20 p.m. with the honourable Deputy Speaker (Syed Ghulam Mustafa Shah) in the Chair.

RECITATION FROM THE HOLY QUR'AN

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ -

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ لَنَا وَإِحْسَانًا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

(سورۃ البقرۃ، آیت: 286)

[ترجمہ: پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

خدا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کام کرے گا تو اس سے ان کو نقصان

پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا

تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اے پروردگار ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور

ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔]

RECITATION OF HADITH

"مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ."

[ترجمہ: حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو علم کی تلاش میں نکلا وہ واپس آنے تک اللہ کی راہ میں ہے۔“]

RECITATION OF NAAT

محبوب ﷺ کبریا پہ ہزاروں درود ہوں

سردار انبیاء پہ ہزاروں درود ہوں

رب کریم اور فرشتے ثنا گزار ہوں
 اس بخش و عطا پہ ہزاروں درود ہوں
 اُمت کی خیر کے لیے گریہ حضور کا
 آقا کی اس دُعا پر ہزاروں درود ہوں
 آقا کے جان نثار صحابہ کرام کے
 پیمانہ و لاپہ ہزاروں درود ہوں

NATIONAL ANTHEM

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Question Hour. Syeda - جناب ڈپٹی سپیکر: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ -

Shehla Raza Sahiba.

Syeda Shehla Raza: Sir! Question No. 55.

CRITERIA FOR DISTRIBUTION OF ADVERTISEMENTS

55. * Syeda Shehla Raza:

Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state:

- the total expenditure incurred on Government advertisements in print, electronic and digital media during Financial Year 2024-25;
 - the name-wise list of media houses to which payments were made;
- and
- the criteria adopted for the distribution of advertisements?

Reply not received.

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب، اس سے پہلے کہ honourable Member سوال کرے۔ کچھ سوالات کے جوابات نہیں آئے۔

This is not right. جی تارڑ صاحب کا mike کھولیں۔

وزیر برائے اطلاعات و نشریات (جناب عطاء اللہ تارڑ): سر! آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کافی موٹا پلندہ ہے۔ یہ تقریباً 3 سال کا ڈیٹا تھا۔ جس کو

compile کرنے میں تھوڑا وقت لگا، verification of figures تھیں۔ علی محمد خان صاحب کا سوال، شہلا رضا صاحبہ کا سوال، اولیس حیدر

جگھڑ صاحب کا سوال، ان تمام کے جوابات جمع کرادیے گئے ہیں۔ میں آپ کو بھی submit کرتا ہوں، آفس میں submit ہو گئے ہیں۔ کل take

up کر لیں، آج کر لیں، جیسے آپ مناسب سمجھتے ہیں۔ I am ready for it۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اب تو یہ rota day پر ہی آئیں گے۔ اس طرح نہیں ہو سکتا کہ کل ان کو لے آئیں۔

جناب عطاء اللہ تارڑ: سر! اگر آپ اجازت دیں تو میں اس کی copies ان کو بھی submit کر دیتا ہوں، آپ کو بھی submit کر

دیتا ہوں اور آفس میں ہم نے کر دی ہیں۔ ان کے جوابات ایک ایک کر کے دے دیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب، جن ممبران نے سوال کیے ہیں، ان کو آپ satisfy کر لیں گے۔ شدید Chair کے لیے اتنا ناگزیر نہ ہو،

مگر House کا اتنا حق ہے کہ ان کو information ملے۔

جناب عطاء اللہ تارڑ: Sir! I totally understand آپ کی intention ہے۔ Sir! Issue یہ ہے کہ ان کو compile

کرنے میں بہت time لگا۔ I am answerable to this honourable House اور یہ House sovereign ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آج کے لیے آپ کو اجازت دیتے ہیں کہ honourable Members کو دیں۔ جن ممبران نے دیکھنا ہو تو وہ

یہاں سے بھی copies لے سکتے ہیں۔ شکریہ۔

جناب عطاء اللہ تارڑ: آپ لے لیں۔ میں available ہوں۔

Mr. Deputy Speaker: Syeda Shehla Raza Sahiba.

Syeda Shehla Raza: Sir! Question No. 94.

RECRUITMENT OF ASSISTANT AND DEPUTY SUPERINTENDENTS OF JAIL

94. * Syeda Shehla Raza:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state whether the Ministry has approved raising the upper age limit for recruitment of Assistant and Deputy Superintendents of jail and the rationale behind this change and its expected impact on recruitment standards by these recruitments?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): There is no such proposal under discussion at the moment in Federal Government.

Mr. Deputy Speaker: Answer be taken as read, supplementary.

سیدہ شہلا رازا: بڑی اچھی بات ہے کہ اگر اس طرح کی کوئی proposal under discussion نہیں ہے، جس میں Deputy

Superintendent اور Assistant کی age limit کو raise کیا جائے۔ کیا ہمیں یہ پتہ چل سکتا ہے کہ جو previous

Assistant and the Deputy Superintendent ہے already existing policy کے تحت کتنے appoint ہوئے ہیں during these three years۔ شکر یہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکر یہ۔ چوہدری طلال صاحب۔

وزیر مملکت برائے داخلہ و انسداد منشیات (سینیٹر طلال چوہدری): Sir! Question No. 94. جو ہماری جیل ہے، اس میں ہم نئی recruitment پہلے کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ اب ہم کسی قسم کی نئی recruitment نہیں کر رہے۔ اس میں ہم مختلف صوبوں سے especially Punjab سے 133 لوگ لے رہے ہیں، ICT پولیس سے 170 لے رہے ہیں۔ اسی طرح CDA جس میں Health اور دوسرے لوگ ہیں جو جیل میں کام کریں گے، وہ 58 ہیں۔ اس کے لیے اب کوئی علیحدہ سے department نہیں بنایا جا رہا ہے، کیونکہ ایک جیل ہے۔ پھر یہ ہو گا کہ پورے کاپور ایک مافیا بن جائے گا، نہ ٹرانسفر ہو سکے گا، نہ بھیجا جاسکے گا۔ جو existing ہمارے پاس پولیس اور دوسرے لوگ ہیں انہی سے کام چلائیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکر یہ۔ نعیمہ کشور صاحبہ، آپ ضمنی سوال پوچھنا چاہ رہی ہیں۔

محترمہ نعیمہ کشور خان: شکر یہ، Mr. Speaker! Honourable Minister، صاحب قابل عزت ہیں۔ آئینی عدالت کا فیصلہ جو son کوٹے کے حوالے سے آیا ہے، سندھ کے علاوہ کسی صوبے نے اس کو implement نہیں کیا کہ 2024 سے پہلے والوں کو son کوٹہ دیا جائے۔ اس کے لیے میری Minister صاحب سے request ہو گی کہ خیبر پختونخوا، پنجاب اور بلوچستان میں بھی implement کریں اور مرکز میں بھی اس کو implement کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکر یہ۔ چوہدری طلال صاحب۔

سینیٹر طلال چوہدری: سر! وفاق میں جو بھی بھرتی ہوتی ہے، اس میں کوٹہ کو implement کیا جاتا ہے۔ باقی صوبوں کے حوالے سے جو stress کرنا ہے، وہ ضرور ہم کریں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکر یہ۔ اگلا سوال، مس نعیمہ کشور خان صاحبہ۔

Ms. Naeema Kishwer Khan: Sir! Question No.101.

CONSTRUCTION AROUND ISLAMABAD AIRPORT

101. * Ms. Naeema Kishwer Khan:

Will the Minister for Defence be pleased to state the details of the areas around the Islamabad Airport where construction has been totally prohibited/banned and those where certain type of construction is allowed?

Minister for Defence (Khawaja Muhammad Asif): As per the Government of Pakistan Gazette Notification No.3-31/83-P&D, dated 8th June, 2015, area beyond the IIAP (aerodrome perimeter), Seven Kilometers in Length and two Thousand Feet in Width from the extended center line of the both runways including key point IA Security requirement of two hundred yards beyond airport perimeter are declared as Structure Free Zone towards each approach of the funnel. In rest of the area around the Airport, construction is permissible with certain height limitations.

Mr. Deputy Speaker: Answer be taken as read, supplementary.

محترمہ نعیمہ کشور خان: جناب سپیکر! میں جواب سے satisfied ہوں کہ یہ ensure کیا گیا ہے کہ نہیں ہونی چاہیے، لیکن runways پر جو high rise buildings ہیں، ensure کیا جائے کیونکہ جہازوں کے حادثات کا سبب بنتی ہیں۔ اگر ادھر کچرا پھینکا جائے۔ جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ راجہ اسامہ سرور صاحب۔ انہوں نے کچرے کا سوال کیا ہے کہ وہاں سے اٹھانا چاہیے۔ اس کا جواب دیں۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے دفاع (راجہ اسامہ سرور): سر! بالکل اس کو ensure کیا جاتا ہے۔ اسلام آباد انٹر پورٹ کے rules different ہیں۔ باقی جتنے بھی airports ہیں ان کے rules different ہیں۔ مگر ان سارے airports پر ensure کیا جاتا ہے کہ construction نہیں ہو سکتی۔ اگر honourable میڈم صاحبہ کہیں گی تو ان کو ہم data provide کر دیں گے کہ figures کیا ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ایک دو نام ہیں۔ ممبران سے گزارش ہے کہ supplementary صرف ایک ہو گا تاکہ زیادہ سے زیادہ questions لے سکیں۔ باقی honourable ممبران دوسرے سوال پر button دبا سکتے ہیں۔ اگلا سوال، جناب محمد معین عامر پیرزادہ۔ موجود نہیں۔ جناب شیر افضل خان صاحب۔

Mr. Sher Afzal Khan: Sir! Question No. 107.

EXPENDITURE INCURRED ON PRINTING OF CNICs

107. * Mr. Sher Afzal Khan:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- the details of expenditure incurred on printing of CNICs, Family Registration Certificates (FRC), Death Certificates, Renewal of CNICs and cost being charged on cards etc from public; and
- any exemptions/ relaxation for the poor, Widows, Orphan, Deaf and Dumb and also, Disabled persons during the last three years and reasons for nil exemptions?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) Expenditure Incurred and cost charged from public for current financial year (Jul-25 to Mar-26) is as under:

Sr#	Description	Rupees in Millions
1	Expenditure incurred on printing of CNIC, Family registration certificate (FRC), Death certificate, Renewal of CNICs etc.	36,809
2	Cost charged from Public	26,667

(b) NADRA remains fully committed to ensuring inclusive access to identity registration services, particularly for vulnerable and marginalized segments of society. In line with this mandate, a structured and facilitative framework has been adopted whereby targeted fee exemptions and relaxations are extended on need basis; to deserving categories, while maintaining overall sustainability of service delivery. Details are as under:-

i. First-time CNIC: is issued without fee to all citizens on attaining the age of 18 years, including persons from poor households, widows, orphans and persons with disabilities. During the last three years, NADRA has issued first-time CNICs to approximately 1.76 million individuals without fee.

ii. NADRA issues Special CNICs for Persons with Disabilities, including deaf and dumb persons, with universal disability logo *m* **without fee** in the Executive category for first-time issuance. Such CNICs are issued with lifetime validity. During the last three years, **38,159 persons with disabilities**, including **2,766 hearing-impaired persons**, have been issued CNICs without fee.

iii. **Orphans** residing in registered orphanages are provided CRC / Juvenile cards **without fee**. NADRA has launched special campaigns for registration of orphans on 20th November (International Children's Day) in last three years by providing doorstep registration facility to orphans through its Mobile Registration Vans (MRVs). More importantly to help orphans in registering, Orphans are exempted from provision of birth certificate and parents CNICs. The requisite information is also available on NADRA website <https://www.nadra.gov.pk/inclusiveRegistration>. During last three years, **3070** orphans residing in registered orphanages have been issued registration documents without fee.

iv. Special Drives during floods/emergency relief drives, NADRA provided CNICs without fee in damaged/replacement/lost card categories to women and persons with disabilities in flood-affected areas through Mobile Registration Vans, besides extending CNIC expiry dates in affected districts through administrative orders to facilitate the public.

Mr. Deputy Speaker: Answer be taken as read, supplementary.

جناب شیر افضل خان: یہ جو CDA list نے دی ہے، یہ بڑی shocking ہے۔ نوید قمر صاحب کو بولنے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نوید قمر صاحب کا مائیک کھولیں۔

سید نوید قمر: سر! گزارش یہ ہے کہ Assembly paperless ہو رہی ہے اور یہ اچھی بات ہے، ہونی چاہیے۔ آپ نے دیکھا کہ Desk پر کسی کے بھی سامنے سوالوں کے لکھے ہوئے جوابات نہیں رکھے ہیں، ایک آدھ کو چھوڑ کے۔ اس کا alternate یہ تھا کہ ایک App بنانی تھی کہ ہم اپنے IPAD پر یا فون پر اس کو download کر کے پڑھ سکتے ہیں۔ کوئی ایسی چیز نہیں ہے۔ آج ہم سب blind کھیل رہے ہیں اور ہمیں یہ پتہ نہیں ہے کہ سوال کیا ہے اور جواب کیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نوید صاحب، وہ کہہ رہے ہیں کہ کافی سارے ممبران کو مل چکے ہیں اور جن کو نہیں ملے ان کی absence کی وجہ سے، وہ collect کر لیں۔ نوید قمر صاحب۔

سید نوید قمر: دیکھیں، Sir! All they need to do is, send us a link and we can, یہ کس زمانے کا computer چلا رہے ہیں کہ یہ کہہ رہے ہیں کہ آپ physically کوئی چیز لے کر آئیں تو اس میں App ہاتھ سے ڈالیں گے۔ خدا کا واسطہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مجھے آفس سے جواب چاہیے۔ Please بتائیں کہ آپ link بھیج کے اس issue کو resolve نہیں کر سکتے؟ We will make sure کہ کل تک یہ ہو۔ طارق صاحب، Leader of the Opposition بولنا چاہ رہے ہیں۔ پھر آپ سب کے جواب دے دیجئے گا۔

POINT OF ORDER

جناب ڈپٹی سپیکر: محمود خان اچکزئی صاحب۔

قائد حزب اختلاف (جناب محمود خان اچکزئی): بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ جناب ڈپٹی سپیکر صاحب! جمعہ کے دن آپ Chair پر

تھے۔ ہم نے آپ سے موڈ بانہ گزارش کی تھی بڑے نرم الفاظ میں کہ عمران خان۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ابھی نہیں Question Hour کو waste نہ کریں، Question Hour کے بعد آپ کو جتنا نام چاہیے ملے

گا۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی سپیکر: ایک منٹ میں wind up کریں۔

جناب محمود خان اچکزئی: ہم نے کوئی غلط بات نہیں کی تھی، میں نے آپ سے request کی تھی انتہائی نرم الفاظ میں کہ اپنی اس دو نمبر کی حکومت سے کہہ دیجیے کہ کب عمران خان صاحب سے ہماری ملاقات ہوگی۔ دوسری میں نے یہ request کی تھی کہ ان کی آنکھ کا مسئلہ ہے، انسانی مسئلہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: گورنمنٹ سے جواب لیتے ہیں، اس کا جواب میں تو نہیں دوں گا، گورنمنٹ دے گی آپ کو، آپ تشریف رکھیں، آپ Question Hour waste کر رہے ہیں، محمود خان اچکزئی صاحب کا مائیک کھولیں۔

جناب محمود خان اچکزئی: ہم اس طرح اس پارلیمنٹ میں نہیں بیٹھیں گے، نہ بجٹ میں حصہ لیں گے، نہ آپ کی اسمبلی چلنے دیں گے۔ اگر آپ یہ نہیں کریں گے ہم ابھی boycott کر کے نکل جاتے ہیں۔

(اس موقع پر حزب اختلاف کے معزز اراکین اجلاس سے واک آؤٹ کر گئے)

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

جناب ڈپٹی سپیکر: طارق فضل چوہدری صاحب آپ اس پر briefly روشنی ڈالیں جو نوید قمر صاحب نے کہا ہے۔ میں نے Question Hour بھی چلانا ہے۔

وزیر برائے پارلیمانی امور (جناب طارق فضل چوہدری): شکریہ، جناب ڈپٹی سپیکر! میری گزارش یہ ہے کہ آپ کا جو سیکریٹریٹ ہے، سپیکر سیکریٹریٹ، IT Ministry کے ساتھ، مشاورت کے ساتھ صرف اتنی میں گزارش کروں گا کہ اسمبلی ایک exercise کر رہی ہے کہ اسمبلی کی تمام کارروائی کو paperless کیا جائے۔ اس کے لیے اسمبلی نے تمام ممبران کو tablet مہیا کیے ہیں اور اسمبلی کا Business اب اس tablet کے اوپر upload کرنے کی exercise شروع ہو چکی ہے۔ اگر کسی ممبر کو اس Business upload پر کوئی problem ہے تو وہ اسمبلی سیکریٹریٹ کے notice میں لے کر آئے۔ اگر اس کو چلانے میں کوئی مسئلہ ہے تو وہ IT Ministry کے ہمارے جو Special Assistant موجود ہیں وہ ان کی help کریں گے۔ تو سر! یہ کوشش ہے، میرا خیال یہ ہے کہ کروڑوں روپے کا جو خرچہ اسمبلی میں آرہا ہے صرف printing پر، اسے بچانے کے لیے یہ ایک exercise شروع ہوئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وہ تو ٹھیک ہے طارق فضل چوہدری صاحب، مگر وہ App کو کام بھی تو کرنا چاہیے کہ آپ کے ہاؤس کے ممبران اس سے مستفید ہوں۔

جناب طارق فضل چوہدری: اگر کوئی problem ہوگی تو اس کو ہم rectify کر لیں گے ان شاء اللہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: صبح تک rectify ہونا چاہیے، کل تک آپ کا چلنا چاہیے۔ Question Hour پر واپس جاتے ہیں۔ جناب شیر افضل مروت صاحب سوال کیجئے۔

جناب شیر افضل خان: میرا سوال یہ ہے کہ Minister of State for Interior اگر یہ بتادیں کہ جو شناختی کارڈ میں چپ لگی ہوتی ہے CNIC کا کیا مطلب ہے کیا فوائد ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: طلال چوہدری صاحب اس chip کے کیا فوائد ہیں؟

سینیٹر طلال چوہدری: سر! گزارش یہ ہے کہ جو میرے پاس next question ہے وہ 107 ہے۔ سر! 107 میں اس chip کا کوئی ذکر ہی نہیں ہے یہ بالکل entirely different question ہے، لیکن ساتھ اس لیے لگایا تھا، اس میں data کو readable بنانے کے لیے یہ chip کا استعمال کیا تھا۔ اب اس سے بھی اگلی technology پر چلے گئے ہیں، barcode اور دوسری side پر۔ جو question تھا وہ entirely different ہے جس کا جواب دیا ہے، شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال، جناب انجم عقیل صاحب۔

جناب انجم عقیل خان: شکریہ، جناب ڈپٹی سپیکر! میرا سوال ہے 108۔

ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE AND DECLINE CERTIFICATE

108. * MR. ANJUM AQEEL KHAN:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- whether it is a fact that National Database and Registration Authority (NADRA) charges Rs. 20,000/- for issuance of Succession Certificate to citizens in Islamabad;
- whether it is also a fact that (NADRA) charges Rs.15,000/- for issuing Decline Certificate for further course of action; and
- if answer to above is in affirmative, whether Government intends to abolish the above said fee has no such fee is being charged in the Provinces, if not, the reasons thereof?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) Federal and Provincial Governments have \ mandated NADRA under

Section (3) of respective Succession Laws for the issuance of Succession Certificates (movable properties) / Letters of Administration (immovable properties) to the legal heirs of the deceased citizens holding any asset/property. NADRA being the sole custodian of the citizen data, validates the legal heirs/beneficiaries of the deceased citizen as per the Family Registration Certificate (FRC) maintained by the Authority. Now without going to the Courts, the legal heirs can receive Letters of Administration or Succession Certificates, as the case may be, under Section (4) read with Section (5) and Section (6) of respective Succession Laws through a quick five-step process facilitated by the Succession Facilitation Units (SFUs), NADRA Registration Centres (NRCs)/DAUs operated by NADRA across Pakistan. These operations have managed to share 35% of judicial workload across Pakistan.

It is reverently submitted that; NADRA is conferred under Section 9 of the respective Succession Laws with the function to collect fees as prescribed in Succession Acts and Rules by Federal and Provincial Governments for its services and establishment of Succession Facilitation Units across the country. NADRA charges fee for issuance of Succession Certificate / Letter of Administration strictly in accordance with the relevant Succession Acts and Rules framed by the Federal and Provincial Governments. Under Section 9 of the respective Succession Acts, the Authority may charge prescribed fee for its services, while the rates are specified in Schedule IV, Clause (1-a) of the respective Rules. Accordingly, fee of Rs. 20,000/- is charged in ICT Punjab, Khyber Pakhtunkhwa, Balochistan and Gilgit- Baltistan for initial applications. In Sindh, fee of Rs. **22,000/- is charged where the value of the property** exceeds Rs.100,000/-, whereas Rs. 10,000/- is charged where the value of the property is less than Rs.100,000/-.

(b) Where an application for Succession Certificate Letter of Administration is declined due to factual controversy, objection, dispute, or non-fulfillment of legal requirements at the verification stage, the matter is regulated under Rule 7(4) read with Schedule IV, Clause (5) of the respective Rules. Such decline ordinarily occurs only after completion of scrutiny, verification, record examination and other necessary administrative processing, during which substantial operational Resources are engaged. Accordingly, under the prescribed legal framework, only the notified processing charges are retained and the remaining amount is refunded

to the applicant. In such cases, the applicant is refunded Rs.5,000/-. It is further clarified that NADRA does not levy any separate or additional fee for issuance of a Decline Certificate.

(c) It is respectfully submitted that NADRA remains fully committed to its public service mandate and continues to facilitate citizens through transparent, efficient and accessible service delivery arrangements at the best possible standard. The fee presently being charged is in accordance with the relevant Federal and Provincial Succession Acts and Rules, wherein the same has already been duly rationalized, prescribed and notified by the respective competent Governments under the applicable legal framework. It is further clarified that such charges are not confined to ICT alone; rather, the prescribed fee structure is applicable in all Provinces / Regions where succession services have been operationalized, subject to the respective provincial laws and notified schedules. Any further review, revision or rationalization of such fee falls within the domain of the concerned Governments.

Mr. Deputy Speaker: Answer be taken as read, supplementary question please.

جناب انجم عقیل خان: شکریہ، جناب ڈپٹی سپیکر! میرا سوال وزیر داخلہ صاحب سے یہ ہے کہ جب نادرا میں succession certificate بنتا ہے تو بیس ہزار روپے fee دی جاتی ہے اور جب واپس کیا جاتا ہے فرض کریں وہ نہیں بن سکتا تو پندرہ ہزار روپے کاٹ دیے جاتے ہیں اور پانچ ہزار واپس دیے جاتے ہیں۔ میری گزارش یہ ہے کہ لوگوں کو پندرہ ہزار روپے واپس کر دیے جائیں، پانچ ہزار process fee اگر لیں تو اس میں لوگوں کو بڑی سہولت ہوگی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: طلال چوہدری صاحب کا مائیک کھولیں۔

سینیٹر طلال چوہدری: جناب سپیکر! سب سے پہلی بات یہ ہے کہ اس assignment میں یا یہ جو وراثت سرٹیفکیٹ میں نادرا پیسے کماتی نہیں ہے وہ پیسے اس میں اپنی طرف سے ڈالتی ہے۔ سر! یہ جو بیس ہزار اور دس ہزار روپے لیے جاتے ہیں، یہ صوبائی حکومتوں کی مشاورت کے ساتھ جو legislation provincial level پر ہوئی ہے اس کے بعد لیا جاتا ہے اور اس میں اگر کوئی اعتراض آجائے اور وہ وراثت سرٹیفکیٹ نہ بنے یا اسے کسی اعتراض کی وجہ سے court میں بھیجنا پڑے تو اس میں سے ہم اپنی processing فیس صرف پانچ ہزار، دس ہزار والے میں پانچ ہزار اور بیس ہزار والے میں پندرہ ہزار رکھتے ہیں، باقی ہم اس کو واپس کر دیتے ہیں۔ Already ہم اپنی طرف سے اس میں پیسے دے رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ، شکفتہ جمانی صاحبہ ایک سپلیمنٹری پوچھیں۔

محترمہ شگفتہ جمالی: شکریہ جناب سپیکر! I, am so sorry! اس سے پہلے والا جو سوال تھا اس پر مجھے ان سے نادرا کے بارے میں پوچھنا تھا، لیکن آج جو حالات ہیں وہ یہ ہیں کہ (عربی) اندھے، گونگے، بہرے بیٹھے ہوئے ہیں، کوئی چیز ہاتھ میں نہیں ہے، سمجھ ہی نہیں آ رہا کہ کس چیز کا سوال ہے، کس چیز کا جواب مل رہا ہے۔ تو نادرا کے حوالے سے مجھے یہ پوچھنا تھا کہ انہوں نے جو ابھی نیا ٹرینڈ شروع کیا ہے کہ ب فارم جو بچے کا ہے وہ تین دفعہ بنے گا، different time پر تین دفعہ بنے گا، اس کی وجوہات کیا ہیں کہ تین دفعہ ہم فیس بھریں، اور تین دفعہ بچے کا ب فارم بنے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تین دفعہ کیوں بنے گا؟ طلال چوہدری صاحب۔

سینیٹر طلال چوہدری: سر! گزارش یہ ہے اگر ان کے پاس printed سوال نہیں ہے تو میرا تو کوئی قصور نہیں ہے، سوال کوئی اور ہے، ضمنی سوال کوئی اور پوچھ رہے ہیں۔ انہیں کوئی چیز دے دیں تاکہ یہ سوال کے مطابق ضمنی سوال پوچھیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال، محترمہ مسرت رفیق مہیسر صاحبہ۔

محترمہ مسرت رفیق مہیسر: سوال نمبر 109۔

RIGHTS AND WELFARE OF PAKISTANI WORKERS EMPLOYED ABROAD

109. * MS. MUSSARAT RAFIQUE MAHESAR

Will the Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development be pleased to state:

- what steps are being taken by the Govt. to protect the rights and welfare of Pakistani workers employed abroad, particularly in the Middle East and Europe;**
- how many complaints regarding labour exploitation, nonpayment of wages, or poor working conditions were received from Pakistani workers abroad during the last three years; and**
- and what actions have been taken by the Government so far?**

Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development

(Chaudhry Salik Hussain): (a) A number of initiatives have been taken by the Ministry of Overseas Pakistanis and Human Resource Development, through OPF, to safeguard the rights and welfare of overseas Pakistanis, particularly those residing in the **Middle East and Europe region**. Various incentives and facilities are being provided both to Pakistanis abroad and to their dependents in Pakistan. The existing schemes are continuously revised and upgraded to ensure efficient service delivery for the benefit

of overseas Pakistanis and their families. Details of existing schemes and facilities are as follows:

Welfare Schemes for overseas Pakistanis:

- **Financial assistance** to the destitute families of overseas Pakistanis in the event of death or disability of an overseas Pakistani covered amounting to Rs. 400,000/- and Rs. 300,000/-.
- **Free ambulance service** for transportation of human remains and critically ill Pakistanis from international airports in Pakistan to their native town/village.
- **Funeral Grant** of Rs.25,000/- for the needy and destitute families of deceased overseas Pakistanis (who died abroad) to bury their loved ones with dignity.
- **Recovery of outstanding end of service benefits/dues** actively pursues recovery of unpaid overseas dues on behalf of overseas Pakistanis and their legal heirs in Pakistan. These dues mainly include: Unpaid salaries, Gratuity, Insurance Claims, Accident Compensation, Diyat (blood money).
- **OPF Online Complaint Management System (OCMS)** and linkage with Pakistan Citizens Portal (PCP) of Prime Minister Delivery Unit (PMDU) for speedy Resolution of complaints.
- **Collaborative framework:** Recognizing the need for collaborative governance, OPF has entered multiple landmark partnerships aimed at improving grievance Resolution and institutional cooperation. MoUs have been signed with:
 - National Accountability Bureau (NAB)
 - Anti-Corruption Establishment Punjab (ACE-Punjab)
 - Crime Control Department Punjab (CCD)
 - Collaboration with Punjab Overseas Pakistanis Commission (POPC)
 - Collaboration with Punjab Police
 - Collaboration with Board of Revenue (Punjab)
 - Coordination Committee on the Direction office of Chief Minister Punjab to address Complaints of overseas Pakistanis and Issues /

Problems of OPF in Punjab.

- **24/7 Complaint Monitoring Cell (Helpline)** in OPF Head Office for providing all possible assistance to overseas Pakistanis in terms of their complaints and its Resolutions.
- **One Window Facilitation Desks (OWFDs):** In order to assist the overseas Pakistanis, OPF has established airport counters at all International Airports in Pakistan. Under the Assisted Reintegration and Development (ARD) Projects (ICMPD&GIZ) facilitation desks established at Islamabad, Peshawar, and Lahore International Airports. Voluntary data collection from returnee migrants is being conducted to assess their reintegration needs.
- **One Window Facilitation – NADRA and Passport Office** at OPF Head Office, Islamabad for issuance of NICOP, POC and Machine-Readable Passports (MRPs).
- **Facilitation Desk** for overseas Pakistanis at Islamabad Police Public facilitation Center F-6, Islamabad.
- **Emergency Relief activities:** To deal with crisis / unforeseen circumstances or evacuation/repatriation of Pakistanis from host countries.
- **Civil Awards for overseas Pakistanis:** In line with the Prime Minister's directive during the Overseas Pakistanis Convention 2025, eminent overseas Pakistanis worldwide are now nominated annually for civil awards in recognition of their services. 16 eminent overseas Pakistanis have been nominated for civil awards in various categories on 14th August, 2025.
- **New Incentive Package for overseas Pakistanis:** A comprehensive package of exclusive incentives has been launched for overseas Pakistanis and their families, including: Voluntary Membership Card (physical and virtual) with advanced security features.

Discount Program for overseas Pakistanis and their families:

A nationwide discount program has been introduced in Collaboration with leading private sector companies. This program enables OPF Members and their families to avail preferential rates in healthcare, pharmaceuticals, retail, hospitality, and diagnostic services.

- Memorandum of Understanding (MoU) have been signed between the OPF and Islamabad Diagnostic Centre (IDC) to offered flat discount on 30% on lab and 20% on imaging for overseas Pakistanis and their dependents.
- The Overseas Pakistanis Foundation (OPF) signed an insurance agreement with United Insurance Company of Pakistan (UIC) for accidental insurance coverage to overseas Pakistanis and their dependents, accidental insurance coverage of Rs. 1 Million to overseas Pakistani and Rs. 1 Million for his family along with disability and repatriation of mortal remain.
- OPF signed MoU with Metropole Laboratories Pvt. Ltd. On 05.08.2025 to extend a 25% discount on all diagnostic and pathology services to OPF Members and their families across MPL's branches nationwide.
- Memorandum of Understanding (MOU) has been signed with "Best western Premier Hotel Islamabad" on 08/10/2025.
- Memorandum of Understanding (MOU) s have been signed with "Dental Solutions Islamabad" 18/11/2025.
- On 5th of January 2026, an MOU was signed between Overseas Pakistanis Foundation and Hotel Hill view Islamabad under OPF's "Discount Program for overseas Pakistanis and their Families".
- Nayab Labs and Diagnostic Centre signed a Memorandum of Understanding (MoU) with the Overseas Pakistanis Foundation (OPF) in January 2026 to provide comprehensive, quality diagnostic services at discounted rates.
- Overseas Pakistanis Foundation (OPF) has signed Memorandum of Understanding (MOU) with LUXE Dental Aesthetics to provide high quality healthcare services at discounted rates.

- The Overseas Pakistanis Foundation (OPF) signed a Memorandum of Understanding (MoU) with Ibadat International University Islamabad to provide a 20% discount on tuition fees for OPF Members, their children, and employees.

(b)

No. of Complaints

A total of 9233 labour related complaints were received from Pakistani workers as reported by the Missions in the Middle East over the past 03 years.	
KSA	5321
UAE	404
Qatar	539
Oman	850
Kuwait	132
Bahrain	1310
Iraq	677

(c) The Government of Pakistan, through its Community Welfare Attachés (CWAs) posted in Missions abroad, undertakes a range of measures to address complaints relating to employment-related grievances faced by Pakistani workers overseas. Pakistani Missions maintain an open-door policy, ensuring that all complaints are promptly received and addressed.

Pakistani Missions actively engage with the employers, labour ministries and relevant local authorities to secure amicable settlement of disputes, recovery of unpaid wages and repatriation of stranded workers where required.

In case of non-Resolution at initial stages, workers are also provided legal guidance and facilitation including assistance in filing cases before labour courts and other dispute Resolution forums in the host countries. The Embassy of Kuwait has engaged a dedicated lawyer for expeditious Resolution of labour-related cases. Moreover, to facilitate easy and timely access to the Embassy, the Mission has also launched a one-click, in house online complaint portal (www.cwakuwait.com) for the Pakistani diaspora in Kuwait.

In Bahrain, in instances where the employer refuses or fails to settle the dispute, the matters are formally escalated to the 'Grievance Protection Centre' of the Labour Market Regulatory Authority (LMRA), a dedicated body established for the enforcement of local labour laws and worker protections. In Qatar, special cases are also directly referred to the Ministry of Labour by the Community Welfare Attaché (CWA) Office for expeditious Resolution.

Missions also remain in close coordination and liaison with established workers' support funds for expeditious Resolution and recovery of dues. In Qatar, recoveries are ensured through the Workers Support & Insurance Funds (WSIF) mechanism. In worst-case scenario, Missions also provide food & shelter support from PCW&EF on a case-to-case basis.

Cases which involve malpractices by Overseas Employment Promoters abroad are reported to Bureau of Emigration and Overseas Employment by CWAs immediately for taking necessary legal action.

Awareness campaigns regarding workers' rights and local labour laws are also a regular feature of the Community Welfare Wings in Missions abroad.

Diplomatic engagement with host authorities has further been enhanced to prevent exploitation and ensure compliance with labour laws.

Missions also actively collaborate with Overseas Pakistanis Foundation (**OPF**) for facilitation and settlement of outstanding dues and benefits for returned migrants.

As a result of these efforts, a large number of complaints stands resolved through payment of pending wages, settlement of disputes, provision of legal assistance, repatriation facilitation, and transfer to alternative employment.

In Europe, particularly in Spain and Greece, Pakistani Missions have also focused on addressing issues faced by undocumented workers who are more vulnerable to exploitation through efforts for regularization. The Missions have actively coordinated with the local authorities to facilitate documentation and regularization of undocumented Pakistanis under their respective regularization programmes, thereby, helping workers secure legal protections and improved working conditions.

Mr. Deputy Speaker: Answer be taken as read, supplementary question please.

محترمہ مسرت رفیق مہیسر: میرا supplementary سوال یہ ہے کہ UAE میں پاکستانیوں کو deport کیا جا رہا ہے ان اطلاعات میں کیا صداقت ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: طارق فضل چوہدری۔

جناب طارق فضل چوہدری: شکریہ جناب سپیکر! یہ جو سوال بنیادی طور پر اس وقت پوچھا گیا ہے written form میں، اس سے related تو نہیں ہے جو honourable Member نے ابھی پوچھا ہے، لیکن میں عرض کر دیتا ہوں کیونکہ یہ سوال متعدد دفعہ سے پہلے بھی Floor پر discuss ہوا ہے۔ سراسر وقت Government of Pakistan کے پاس، Ministry of Overseas کے پاس کوئی بھی ایسا official data نہیں ہے، کوئی ایسے figures نہیں ہیں کہ پاکستانی جو UAE میں ہیں یا باقی Gulf countries میں ہیں، کسی جگہ سے انہیں deport کیا جا رہا ہو۔ اس طرح کے کوئی official figures ہمارے پاس نہیں ہیں۔ یہ زیادہ تر جو خبریں ہیں یہ social media پر ہیں، اور اس سے پہلے بھی اس طرح کے منفی propaganda اور جھوٹی خبریں social media پر پھیلائی گئیں، لیکن کوئی official خبر، authentic data یا ہماری جو وہاں پر embassy ہے اس کے پاس اس طرح کی کوئی شکایت local پاکستانیوں کی طرف سے وہاں پر نہیں ہیں کہ انہیں وہاں سے زبردستی کوئی deport کیا جا رہا ہو۔ باقی سر کچھ لوگ ایسے ہیں جو ہر دور میں، ان کے خلاف اگر کوئی cases بنے، جو مختلف ملکوں میں jails میں بند ہیں، کوئی UAE, Saudi Arabia میں ہے، انہیں کوئی سزائیں سنا کے، کسی کی سزا پوری ہوئی، اسے deport کیا گیا، یا اس سے پہلے بھی مقدمے میں ملوث ہونے کی وجہ سے کسی کو deport کیا گیا، وہ cases اس سے الگ ہیں۔ وہ پہلے بھی ہوتے رہے ہیں، اب بھی کچھ cases جو ہیں وہ ہوتے رہتے ہیں، لیکن in bulk Pakistan کی جو ساری diplomatic کوششیں ہیں اور America اور Iran کی جنگ کے بعد وہاں سے کوئی deport کیا گیا ہو، ایسی کوئی fresh معلومات نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ شرمیلا فاروقی صاحبہ supplementary ایک سوال کریں۔

ڈاکٹر شرمیلا فاروقی: جناب ڈپٹی سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہ رہی ہوں کہ جو Community Welfare Attachés ہیں، جو یہ سارے معاملات دیکھتے ہیں، complaints کی redressal کو دیکھتے ہیں، کیا ان کی کوئی performance evaluation report ہوتی ہے کہ اس attachee نے اتنی اچھی performance دی ہے، اتنی جو complaints ہیں workers کی، ان کو

address کیا ہے۔ کیا کوئی اس قسم کی evaluation report ہے جس کو دیکھ کر یہ فیصلہ کیا جائے کہ جی یہ نہیں کر پائے ہیں، یہ کر پائے ہیں، ان کو reward دیا جائے، ان کو سزا دی جائے، penalize کیا جائے۔ یہ پوچھنا چاہ رہی ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب طارق فضل صاحب۔

جناب طارق فضل چوہدری: سر! یقیناً ہر محکمے کے اندر جزا اور سزا کا element موجود ہوتا ہے اور جو ہمارے Community Welfare Attachés ہیں جن کے ذمے ہے ہمارے وہاں پہنچنے overseas ہیں ان کی welfare کو دیکھنا، ان کے وہاں پہ issues کو address کرنا۔ اگر وہ جس contract کے تحت گئے ہوئے ہیں کسی کمپنی میں یا کسی ایک خاص گروپ کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ اس agreement کی جو clauses ہیں اس کے مطابق انہیں treat نہیں کیا جا رہا، انہیں salary نہیں دی جا رہی۔ تو یہ ساری وہ چیزیں ہوتی ہیں۔

جیلوں میں اگر پاکستانی کسی جگہ کے اوپر بھی بند ہیں یہ جو Community Welfare Attaché ہوتے ہیں، یہ جا کے ان کو دیکھتے ہیں۔ اگر کسی کے پاس وہاں پہ مقدمہ لڑنے کے لیے resources نہیں ہیں، یہ ان کو مہیا کیے جاتے ہیں اور ان تمام services کے بعد ظاہر ہے ان کی کارکردگی کی بنیاد کے اوپر جو concerned ہماری Ministries ہیں وہ ان کی performance کو بالکل analyze کرتے ہیں اور اس کے مطابق انہیں ہمیشہ reward بھی کیا جاتا ہے۔

Mr. Deputy Speaker: Next question, Ms. Aliya Kamran Sahiba.

محترمہ عالیہ کامران: جی محترم سوال نمبر 110۔

TOTAL REVENUE COLLECTED THROUGH M-TAG SYSTEM IN ISLAMABAD

110. * MS. ALIYA KAMRAN

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- a) the total revenue collected through the M-Tag system in Islamabad under different campaigns launched since the inception of the incumbent Government;
- b) whether the operation of the M-Tag system in Islamabad has been outsourced to any company;
- c) if so, the details of terms and responsibilities of such outsourcing;
- d) the total number of motorcyclists and vehicles registered under the M-Tag system in Islamabad;
- e) the intended objectives of these campaigns, including the benefits for commuters; and

- f) what safety features have been integrated specifically for motorcyclists, and**
g) how the Ministry will ensures their effective functioning?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi):

(a)) The Excise and Taxation Department ICT (ETD ICT) plays a key supporting and regularity role in the ongoing M-Tag (campaign, in coordination with the Frontier Works Organization (FWO). However, the collection of revenue/M-Tag fee does not fall within the domain of ETD ICT.

(b) M-Tag system is executed by ICT Administration with collaboration of FWO, on the direction of Ministry of Interior. FWO is Government entity and operational tasks are performing by FWO.

(c) FWO responsible to issue, M-Tages to 02- wheeler and 4-wheeled vehicles within Islamabad. FWO also installed RFID readers at e-Naka points within Islamabad to monitor/ read the m-tag based vehicles. FWO integrated Safe City cameras and System with these M-Tags.

(d) Statistics are attached. (Annex-A)

(e) The key objectives of M-Tag campaign to enroll all vehicles in Safe City security System. It is alternative system for ANPR-RFID (Automatic Number Plate Recognition- Radio Frequency.

(f) Identification) tags can access real data online through live system. E-Nakas are being established by ICT Police at the entry points of Islamabad and Motorcycle with E-Tag installed can be tracked by LEA'S (Law Enforcement Agencies) Police/Safe City.

(g) The effective functioning of the M-Tag system is ensured by Safe City and Police through:

- Continuous monitoring and system record updation.
- Coordination with FWO and other stakeholders for distribution & implementation of M-Tag infrastructure.
- Public awareness campaigns.

Annex-A

Statistics

Total number of motorcyclists and vehicles registered under the M-Tag system in Islamabad

S.#	Locations	25-Apr-26		26-Apr-26		27-Apr-26		28-Apr-26		29-Apr-26		Grand Total Veh + Bike
		Veh	Bike	Veh	Bike	Veh	Bike	Veh	Bike	Veh	Bike	
1.	26 No.	225	18	232	23	228	29	234	19	248	20	(Campaign Started from 15 th Nov)
2.	Phulgaran	32	18	38	11	31	14	32	8	30	3	
3.	Faizabad CP	50	275	49	206	51	273	58	276	55	246	
4.	Jinnah Park (F-9)	29	47	24	29	41	52	32	45	27	44	
5.	PoliceCheckpost G-14	9	33	18	31	21	47	23	32	22	30	
6.	Tulip (Murree road) CP	5	32	8	31	20	64	9	72	15	42	
7.	Gulburg Green	59	104	45	90	58	79	78	102	92	130	
8.	9 th Avenue (I-9) CP	27	130	15	97	26	169	41	150	29	132	
9.	Mulpur CP	20	74	24	83	23	97	40	65	34	93	
10.	Gandum Godam CP	23	137	10	40	23	85	16	94	16	81	
11.	Rawat CP	46	19	23	26	56	38	61	32	52	37	
12.	ETO (H-9)	3	--	--	--	121	--	144	--	111	--	
Total:		528	887	486	667	699	947	768	895	731	858	Total Veh: 296,823 Total: Bikes: 187,341 Grand Total: 484,164

Mr. Deputy Speaker: Answer be taken as read, supplementary please.

محترمہ عالیہ کامران: جی محترم سب سے پہلے تو یہ ہے کہ ہم یہاں پہ گلہ کر رہے ہیں کہ ہمارے جو Tabs ہیں وہ work نہیں کر رہے۔ تو سر میرے خیال میں اس system کو بھی کمزور کر دیا۔ ہم button press کرتے ہیں automatically بند ہو جاتا ہے۔ تو میرے خیال میں اب اس کو صحیح کرنے کی کوشش نہ کی جائے تاکہ ہم تھوڑا سا یہاں پہ supplementary questions پوچھیں سکیں۔

سر! میرا supplementary question اس میں یہ تھا کہ M-Tag کے ذریعے کتنی آمدن ہوئی تھی؟ تو سر مجھے جواب دیا گیا کہ FWO کے تحت یہ آمدن جمع کی گئی ہے اور یہ محکمہ Excise and Taxation کے اندر نہیں آتا۔ تو سر! میں نے یہ پوچھنا ہے کہ جب یہ سارا system کیا جا رہا تھا تو ہم نے مالی معاملات کو assess کیوں نہیں کیا؟

سر دو سرا یہ جو جگہ۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بس، ایک سوال آگیا ہے۔ چوہدری طلال صاحب۔

سینیٹر طلال چوہدری: جناب سپیکر صاحب! اس میں ذرا اپنی بہن کو پورا جواب دے دیتا ہوں۔ اڑھائی سو روپے جو ہر M-Tag ہے اس پہ وصول کیا گیا ہے۔ اس میں دو لاکھ 96 ہزار 823 گاڑیوں پہ، یہ 29 اپریل 2026 تک M-Tag لگے۔ ایک لاکھ 87 ہزار 341 موٹر سائیکلز پہ M-Tag لگائے گئے اور ہر M-Tag کے لیے ڈھائی سو روپے جو ان کی فیس ہے وہ وصول کی FWO نے۔ FWO کو یہاں invite کرنے کا یہ assignment دینے کی وجہ یہ تھی کہ وہ اس میں specialized ہیں، already وہ ہماری motorways, highways پہ یہ کام بڑی دیر سے کر رہے ہیں۔ سب سے minimum cost پہ انہوں نے یہ کام کیا ہے۔ شکر یہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سید رفیع اللہ صاحب۔ آپ کا نام آرہا ہے۔ اس پہ آپ سوال کرنا چاہ رہے ہیں۔

سید رفیع اللہ: سر! میں نے دوسرے question پہ بٹن دبایا تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، اس میں دو سوال ہو گئے ہیں۔ جی شکر یہ۔ کسی اور Member کا بھی تھا مگر وہ نام ہٹ گیا ہے۔

Mr. Deputy Speaker: Next question, Ms. Samina Khalid Ghurki Sahiba, not present. Next question, Ms. Zahra Wadood Fatemi Sahiba.

Ms. Zahra Wadood Fatemi: Question No. 112.

PLANS FOR CAPITAL CITY TO REMAIN ENVIRONMENT FRIENDLY

112. * MS. ZAHRA WADOOD FATEMI

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- the details of short, medium and long term plans that will be undertaken, so as to ensure that Capital City remain environment friendly;**
- the details of existing green channel and green cover of the Capital City; and**
- what are their future plans in this regard?**

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) Detail of short term plan is as below:-

Short-term plan spans over two years in which following tasks will be completed:

- Waste Management:**

Three bin system with clear Urdu/English labels will be introduced. Weekly cleanup drives will be launched. Use of plastic in offices / schools will be replaced with paper / cloth.

- **Energy & Air:**

All road / street lights will be replaced with LED's. Local trees will be planted. Vehicle free day once in a month will be implemented to reduce smog.

- **Water:**

Rain water harvesting projects will be started for garden use. Leakages will be addressed to enhance water use efficiency. Installation of tap aerators will be introduced / implemented.

- **Medium-term: (2-10 Years):**

Medium term plan include change in systems infrastructure and habits. Solarization, better insulation, double glazed windows and shifting of vehicles to hybrid/EV are the main goals in energy sector.

Almost 16 water treatment plants will be installed along with construction of large rain water harvesting tanks. To recharge ground water. Drip irrigation will be preferred in all green areas instead of flood irrigation Miyawaki / urban forests will be developed on empty land. Cycling will be encouraged by developing cycle tracks in parks.

- **Water Systems:**

Organic waste will be converted into compost at site and will be used for plants. Recycling of plastic, metal will be adopted. Zero waste policy will be implemented for events etc.

- **Long-term: (10 years - Deed transformation Goals):**

In long term policy, for net zero carbon will be achieved through renewable energy.

- **Ecosystem Restoration:**

Mass scale afforestation will be carried out Natural waterways / wetlands will be restored. Climate biodiversity corridors connecting green spaces.

(b) Detail of existing green channel / Plantation Initiative-2026 is as below:-

Target: Planting 0.5 (M) Environment Friendly. Trees will be planted across the Federal Capital during the year 2026.

Species: Local, fruit-bearing, and shade providing trees will be planted. All the planted trees QR codes affixed, committed to enhance tree cover and thus 25% reduction in carbon emission by 2030 and 25% reduction in per capita solid waste in next 10 years.

(c) All future development projects to undergo mandatory public hearings, EPA review, and certification before tree removal. Implementation as per directions of Prime Minister of Islamic Republic of Pakistan and Interior Minister Mohsin Naqvi.

Mr. Deputy Speaker: Answer be taken as read, supplementary please.

محترمہ زہرہ ودود فاطمی: منسٹر صاحب نے مجھے بتایا تو ہے اس میں کہ وہ کیا کیا کرنا چاہتے ہیں اور کس طریقے سے اسلام آباد کو بہتر بنائیں گے؟ لیکن جو سب سے پہلا plan انہوں نے دیا تھا Waste Management کا۔ تو ان کے علم میں ہم لانا چاہتے ہیں کہ Waste Management صرف Constitution Avenue کی ہی نہیں کرنی ہے بلکہ پورے اسلام آباد کی ہونی چاہیے۔ اگر آپ ترامڑی کی طرف جائیں تو وہاں پہ کھلے ہوئے گوشت لٹکے ہوئے ہیں۔ ان پر کھیاں بیٹھتی ہیں، گرد بیٹھتی ہے۔ لیکن ان لوگوں کا پُرساں حال کوئی نہیں ہے۔ دوسرے طریقے سے یہ جو چھوٹے چھوٹے کھوکھے بنائے ہوئے ہیں انہوں نے fruits اور vegetables کے، وہ لوگ جتنا مال خراب ہوتا جاتا ہے سڑکوں پہ پھیلتے جاتے ہیں۔ سڑکوں پہ غلاظت کا جو انبار ہے وہ دیکھنے کے قابل ہے اور ایک پورا پہاڑ ہی بن جاتا ہے وہ تو اور خاص طور پہ جو بچے ہیں چھوٹے وہ وہاں سے بوتلیں اور کھانے پینے کی چیزیں اٹھاتے ہیں۔

اس پورے علاقے میں کم از کم 20 سے 25 چھوٹے بڑے hospitals اور clinics موجود ہیں۔ لیکن اس کے dispose off کا کوئی پتہ نہیں ہے۔ تو کیا منسٹر صاحب مجھے بتائیں گے کہ پہلے یہی بتادیں کہ یہ ٹھیک کیسے ہوگا؟ جناب ڈپٹی سپیکر: جی چوہدری طلال صاحب۔

سینیٹر طلال چوہدری: جناب سپیکر گزارش یہ ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ solid waste کو یہاں پر اسلام آباد میں collect کرنا اور اس کو پھر dispose off کرنے کا کوئی بھی ایسا اچھا طریقہ کار نہیں ہے جو کہ اس وقت دنیا میں یا پاکستان میں بھی خصوصاً پنجاب کے کئی شہروں میں۔۔

اس کو ہم outsource کرنے جارہے ہیں، اس کی bidding process شروع ہو چکی ہے، اس کی bidding میں international اور national کئی firms نے participate کیا ہے اور ان کی shortlisting اور prequalify کرنے کا جو process ہے وہ کیا گیا ہے۔ دودفعہ کیونکہ کوئی firm prequalify نہیں کر سکی تھی، تو دوبارہ اس کو دیا گیا ہے bidding کے لئے۔

اس solid waste کے لیے اس کو outsource کیا جائے گا اور اس میں کسی international یا national firm کو یہ ذمہ داری دی جائے گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ نزہت صادق صاحبہ۔ on supplementary. محترمہ نزہت صادق: شکریہ جناب سپیکر۔ یہاں جواب میں انہوں نے بتایا ہے کہ vehicle free day, once in a month کو implement کریں گے smog کو reduce کرنے کے لیے۔ اس کا mechanism کیا ہوگا؟ کس طرح یہ کریں گے تھوڑی سی detail اگر منسٹر صاحب بتاسکیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، چوہدری طلال صاحب۔ سینیٹر طلال چوہدری: جناب سپیکر! سب سے پہلے تو ہم نے vehicle fitness اور emission testing پچھلے سال شروع کی تھی اور وہ ساری کی ساری ہم نے مکمل کر لی ہے اور ان ساری vehicles کا emission test بھی کیا ہے اور ان کے اوپر stickers بھی لگائے ہیں۔

اسلام آباد میں اس وقت کوئی اینٹوں کا بھٹہ نہیں ہے جو کہ environment کو خراب کر رہا ہو۔ اسی طرح باقی جو ہماری ادھر فیکٹریاں یا دوسری چیزیں ہیں ان پہ بھی implement کروا رہے ہیں۔ یہ vehicles والی اچھی proposal ہے۔ لیکن اس کو ہم جو یہاں کے لوکل نمائندے ہیں ان سے مل کے کوئی نہ کوئی اس کا طریقہ کار بنائیں گے لیکن ابھی تک اس کو implement نہیں کیا۔ جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔

Next question, Ms. Natasha Daultana Sahiba, not present. Next question Ms. Ms. Asiya Naz Tanoli Sahiba.

محترمہ آسیہ ناز تنولی: شکریہ جناب ڈپٹی سپیکر صاحب۔ سوال نمبر 114۔

ENCROACHMENTS ON PROPERTIES OF OVERSEAS PAKISTANIS

114. * MS. ASIYA NAZ TANOLI:

Will the Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development be pleased to state that what steps are being taken by the Government to address encroachments on properties owned by Overseas Pakistanis?

Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development (Chaudhry Salik Hussain): The Government of Pakistan, through the Overseas

Pakistanis Foundation (OPF), has taken a series of institutional, legal, and administrative measures to address encroachments, land grabbing, and other property-related grievances of Overseas Pakistanis, as detailed below:

Online Complaint Management System (OCMS): Overseas Pakistanis Foundation receives a large number of complaints directly from overseas Pakistanis across the world, hence to streamline the process, OPF has developed an “Online Complaint Management System (OCMS)” which has been linked with the Prime Minister’s Performance Delivery Unit (PMDU’s) Pakistan Citizen Portal (PCP).

- **Pakistan Citizen’s Portal (PCP)** is a government-owned Complaint Portal and Mobile Application (available on both Android and iOS). The overseas Pakistanis can get every possible relief from Government Organizations through the Pakistan Citizen’s Portal (PCP). A total of 11,223 Officers/Officials of 6,285 departments/organizations of Federal Ministries/Divisions, all provinces, AJ&K, GB including 86 Embassies, High Commissions and Consulates are connected with the Pakistan Citizen's Portal (PCP).
- The encroachment and land grabbing cases are forwarded to the concerned government housing authorities, district administration, revenue departments, and law enforcement agencies for early redressal of the grievances. The concerned authority resolves the complaints of overseas Pakistanis as per their applicable jurisdiction. OPF has also strengthened coordination with key agencies including Punjab Police, Anti-Corruption Establishment Punjab, Criminal Control Department Punjab and Board of Revenue Punjab for redressal of complaints of overseas Pakistanis.
- **Punjab Overseas Pakistanis Commission (POPC):** The Punjab Government has also established the Punjab Overseas Pakistanis Commission (POPC) for addressing complaints of overseas Pakistanis and OPF is working with POPC with regards to complaints related to Punjab province including those involving land encroachment and illegal possession of property.

To ensure speedy adjudication of property-related disputes, including encroachment cases, Special Courts have been established or are in process across different provinces and regions:

- **Islamabad:** It is submitted that, in pursuance of the implementation of the Special Court (Overseas Pakistanis' Property) Act, 2024, a Bench has been constituted at the Islamabad High Court, Islamabad. Furthermore, learned Judges have been designated as Special Judges (East and West) within the District Judiciary, Islamabad, to ensure the effective enforcement and operationalization of the said Act and to adjudicate matters pertaining to the properties of Overseas Pakistanis.
- **Punjab:** The Punjab Establishment of Special Courts (Overseas Pakistanis' Property) Act, 2025 has been duly enacted in the January, 2025. Judges have been designated for the Special Courts in all districts of Punjab.
- **Khyber Pakhtunkhwa:** The Cabinet of Khyber Pakhtunkhwa has approved the draft bill of the "Establishment of Special Courts (Overseas Pakistanis' Property) Act, 2025" and has forwarded the same to the Provincial Assembly for consideration and approval.
- **Balochistan:** The Balochistan Establishment of Special Courts (Overseas Pakistanis' Property) Act, 2025 has been duly enacted and published in the official Gazette of Balochistan. However, judges have not been designated for the Special Courts.
- **Sindh:** The draft Bill concerning the establishment of Special Courts for Overseas Pakistanis is currently under deliberation at the level of the Honourable Chief Minister.

These measures collectively safeguard the property rights of Overseas Pakistanis and provide timely legal as well administrative remedies against encroachments and land grabbing.

Mr. Deputy Speaker: Answer be taken as read, supplementary please.

محترمہ آسیہ ناز تنولی: سر! میرا سوال بیرون ملک پاکستانیوں کے متعلق تھا۔ بہت تفصیل سے جواب دیا گیا ہے۔ لیکن سر! اس پہ میرا supplementary question یہ ہے کہ اس میں کتنی شکایات آئیں اور کتنی شکایات کا ازالہ کیا گیا؟ کیا کوئی action لیا گیا اور کتنے

ایسے لوگ ہیں جن کو facilitate کیا گیا؟

سر! اعتماد بحال کرنا بہت مشکل ہوتا ہے اور ہمارے لوگ بیرون ملک پاکستانی جو وہاں پہ بیٹھے ہوئے ہمیں زر مبادلہ بھیج رہے ہوتے ہیں۔ تو کوئی timeframe بتا سکتے ہیں کہ ان کی شکایات کا ازالہ ہو سکے اور کوئی ایسا tribunal قائم کیا جائے گا جو کہ یہ fast track ہو اور پراپرٹی سے متعلق جو ان کی شکایات ہیں وہ دور کی جا سکیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی شکریہ۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری صاحب۔

جناب طارق فضل چوہدری: جناب چیئرمین! بالکل honourable Member کا صحیح اور بڑا ایک pertinent question ہے کہ ہمارے overseas جو دنیا بھر سے پاکستان کے لیے زر مبادلہ کما کے بھیجتے ہیں ان کی یہاں پہ بہت زیادہ شکایات ہوتی ہیں۔ ان کی یہاں پہ properties قبضے اور encroachments کے حوالے سے۔

جناب سپیکر! اس میں جو پہلے چند steps Government کی طرف سے لیے گئے ہیں پہلے ان کا ذکر کرتا ہوں اور اس کے بعد ہمارے اس دور حکومت میں جناب شہباز شریف صاحب Prime Minister کی زیر قیادت جو نئے initiatives لیے گئے ہیں ان پہ بھی بات کرتا ہوں۔

جو Pakistan Citizen's Portal ہے یہ Government complaint portal ہے اور اس میں mobile applications کے ذریعے both android and IOS کے تحت دنیا بھر سے پاکستانی اس میں اپنی complaints lodge کرتے ہیں اور اس میں 11223 officers and officials اور 6285 Departments, Organizations of the Federal Ministries, Divisions, all Provinces, AJK, GB including 86 Embassies, High Commissions, Consulates یہ سارے مل کے ان شکایات کو receive بھی کرتے ہیں اور ان کے ازالے کے لیے concerned departments کو mobilize بھی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ Punjab Overseas Pakistanis Commission ان شکایات کے ازالے کے لیے سب سے زیادہ کام کر رہا ہے۔ میں جو بات کر رہا تھا کہ ہمارا موجودہ جو دور حکومت ہے، اس میں ایک بہت، آپ یہ کہیں کہ، اعلیٰ معیار کی International Overseas Conference کا انعقاد پاکستان میں کیا گیا، اور اس میں بڑی تعداد میں، دنیا میں جہاں جہاں پاکستانی آباد ہیں، وہاں سے وہ لوگ یہاں پہ آئے، Overseas پاکستانیوں کی نمائندگی کی، اور انہوں نے اپنی شکایات کے ازالے کے لیے Prime Minister Sahib کے سامنے مطالبات رکھے، جس کے نتیجے میں Prime Minister Sahib نے فوری احکامات جاری کیے، اور خاص طور پر اس issue کے حوالے سے، جو ان کی properties کے اوپر جو encroachments اور قبضے ہیں، اس کے حوالے سے Special Courts کا قیام Overseas Pakistanis Property Act, 2024 کے تحت عمل میں لایا گیا ہے۔ A bench has been constituted in Islamabad High Court, Islamabad اور اس میں جو

Honorable Special Judges، East and West District Judiciary کے اس میں بھی ان کو بٹھایا گیا ہے، Overseas Pakistanis کو deputate کیا گیا ہے، اور وہ صرف Overseas Pakistanis کی ان شکایات کو دیکھ رہے ہیں۔ پنجاب میں بھی یہ Courts قائم ہو چکی ہیں، بلوچستان میں بھی، جو بلوچستان Assembly ہے، اس نے Overseas Pakistanis Property Act, 2025 کے تحت اسے enact کر دیا گیا ہے۔ خیبر پختونخوا اور سندھ میں یہ Bill ابھی Assembly میں pending ہے، اور انشاء اللہ وہاں پہ بھی یہ pass ہو کے عدالتیں بن جائیں گی۔ شکریہ۔

Mr. Deputy Speaker: Thank you. Shahida Rehmani Sahiba on supplementary.

محترمہ شاہدہ رحمانی: شکریہ جناب ڈپٹی سپیکر صاحب۔ میرا supplementary سوال یہی ہے کہ موجودہ حالات میں دہلی اور متحدہ امارات سے کتنے پاکستانیوں کو بے دخل کیا گیا ہے؟ اگر جبری بے دخل کیا جا رہا ہے، تو حکومت نے اس پر کیا action لیا ہے؟
جناب ڈپٹی سپیکر: طارق فضل چوہدری صاحب۔

جناب طارق فضل چوہدری: جناب سپیکر! یہ جو جبری بے دخلی والی بات ہے، اس سے پہلے بھی عرض کر چکا ہوں کہ پاکستانیوں کی Gulf سے، UAE سے بالخصوص، جو خبریں social media پر گردش کر رہی ہیں، ان میں کوئی حقیقت نہیں ہے کہ زبردستی پاکستانیوں کو کسی بھی ملک سے بے دخل کیا جا رہا ہو۔ یہ ساری خبریں مفروضوں کی بنیاد پر ہیں۔ ان ممالک میں ہماری جو Embassies ہیں، بالخصوص اگر UAE کی بات ہو رہی ہے، تو وہاں پہ کوئی ایسی reports نہیں ہیں کہ پاکستانیوں کو زبردستی بے دخل کیا جا رہا ہو۔ اسی طرح ہماری Ministry of Foreign Affairs کے پاس کوئی ایسی شکایات یا کوئی ایسا data موجود نہیں ہے کہ پاکستانیوں کو زبردستی وہاں سے بے دخل کیا جا رہا ہے۔
جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال، محترمہ زہرہ وودوفاطمی صاحبہ۔
محترمہ زہرہ وودوفاطمی: شکریہ، سوال نمبر 116۔

EV TRAM SERVICE IN ISLAMABAD

116. * MS. ZAHRA WADOOD FATEMI:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- owing to rapid urbanization, if and when Electric Vehicle (EV) based Tram service would be introduced in the capital; and**
- the details regarding existing modes of transportation and their routes, clearly elucidating number of passengers/residents of Islamabad that are using this service?**

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) The Capital Development Authority has initiated a traffic study, in

collaboration with National University of Sciences and Technology, on two major corridors of Islamabad—Islamabad Expressway and Srinagar Highway. The purpose of the study is to assess the demand for introducing a wheel-based electric tram service to meet the transportation needs of residents of Islamabad and its surrounding areas. The study is expected to be completed within two months, after which further steps regarding the project will be considered.

(b) At present, 21 routes are in operations. The Orange Line is a Bus Rapid Transit (BRT) corridor operating from Faiz Ahmed Faiz Station to New Islamabad International Airport with a fleet of 30-Diesel Buses. The Blue Line operates from PIMS to Rawat with a fleet of 20-Diesel-Hybrid Buses. These routes are further complemented by 19 feeder routes served by a fleet of 160 electric buses (EVs). The system accommodates an average daily ridership of approximately 150,000 passengers.

Mr. Deputy Speaker: Answer be taken as read, supplementary please.

محترمہ زہرہ ودود فاطمی: میرا منسٹر صاحب سے سوال ہے، پہلے تو میں ان کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں کہ انہوں نے واقعی پاکستان میں electric buses چلانی شروع کر دی ہیں، لیکن اس کی تعداد بہت زیادہ نہیں ہے، جس کی وجہ سے لوگوں کو کافی تکالیف ہوتی ہیں، خاص طور پر عورتیں bus میں کھڑی رہتی ہیں اور ان کو بہت زیادہ problem ہوتی ہے۔ تو کیا ان کا کوئی ارادہ ہے کہ عنقریب کچھ اور buses کو بڑھایا جائے گا؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب طلال صاحب۔

سینیٹر طلال چوہدری: سر! گزارش یہ ہے کہ بالکل ارادہ ہے، اس کے لیے کچھ feasibility بھی already under study ہے۔ اس میں electric train بھی ہے اور اسی طرح ہمارے کچھ tracks available ہیں، جو کہ پنڈی اور اسلام آباد میں کئی جگہوں پر local train چلانے کا plan ہے۔ اس پر CDA اور وفاقی حکومت already بہت زیادہ subsidy دیتی ہے، لیکن اس کے باوجود ہم نے اس کو جاری رکھا ہوا ہے اور اس پہ لاکھوں لوگ روزانہ کی بنیاد پر سفر کرتے ہیں۔ ہم مزید کوشش کر رہے ہیں کہ سستی transport اسلام آباد کے شہریوں کو فراہم کی جائے، اور اس مقصد کیلئے آنے والے دنوں میں کچھ نئے routes مزید introduce کر رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مہتاب راشدی صاحبہ، supplementary سوال کریں۔

محترمہ مہتاب اکبر راشدی: سر! بہت شکریہ۔ بات یہ ہے کہ اس سے پہلے بھی جتنے سوال ہوئے اور ابھی بھی جو سوال ہوا، سب کا جواب یہی ہے کہ جو کچھ بھی ہوگا، مستقبل میں ہوگا۔ کوئی timeline کسی چیز کی نہیں دی جا رہی ہے۔ تو کوئی بھی وزیر صاحب صرف یہ یقین دلا دیں کہ تین مہینے میں ہو جائے گا یا تین سال میں ہو جائے گا، تو دل کو تھوڑی تسلی ہو۔ We are missing this that there is no timeline available for any project that when it is going to be completed.

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب طلال صاحب۔

سینیٹر طلال چوہدری: اسلام آباد میں کوئی project ایسا نہیں ہے جو اس حکومت کے ہوتے ہوئے شروع ہوا ہو اور وہ timeline سے پہلے مکمل نہ ہوا ہو۔ اس کی cost، speed اور quality ساری چیزوں پر compromise کیے بغیر۔ تو گزارش یہ ہے کہ ابھی اس پہ feasibility study ہو رہی ہے، اور already جتنی ICT public transport کے area میں available ہے، وہ پاکستان کے کسی بھی بڑے شہر میں اتنے routes اور اتنی transport facility available نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال، ڈاکٹر شرمیلا فاروقی۔

Dr. Sharmila Faruqui: Question No. 117.

AI TRAINING FOR INFORMATION GROUP OFFICERS

117. * DR. SHARMILA FARUQUI:

Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state:

- how the Ministry intends to utilize the Rs. 12.831 billion PSDP allocation for 14 projects including AI training for Information Group Officers and solarization of PBC/PTV stations when Rs. 2.929 billion for six ongoing projects remains unreleased,**
- whether it is a fact that due to funding delays have caused cost overruns;**
- what timeline exists for releasing the Rs. 2.929 billion required to complete ongoing projects in FY 2025-26; and**
- what performance benchmarks will measure, whether AI training and solarization deliver operational cost savings and improved media outreach?**

Minister for Information and Broadcasting (Mr. Attaullah Tarar): (a) If timely allocated/released, this Ministry is fully capable of utilizing Rs.2.929 billion during CFY 2025-26 and allocation demand of Rs. 12.831 billion in the next FY 2026-27.

b) Cost estimates for any project are prepared for a specific period of time. These estimates may change after that period due to fluctuations in currency value, inflation, and other economic factors. Mis-matched allocations or delayed releases can slow down project completion, resulting in cost overruns and the need to revise projects at a higher cost. One of our projects namely "National Information Media Archival Repository" was revised at an increased cost due to the unprecedented increase in the dollar exchange rate in year 2022-23.

(c) M/o Planning has already authorized an amount of Rs.3.334 Billion to this Ministry (i.e. the revised allocation of this Ministry for CFY 2025-26 after austerity and other allocation cuts), out of which Rs.2.811 Billion has been sanctioned by this Ministry in favour of respective ongoing projects and will be utilized by the end of CFY 2025-26. Sanctioning of the remaining authorization amounting to Rs.0.522 Billion is under consideration in the Finance Division (CF Wing). If timely sanctioned, these funds will also be utilized during CFY.

(d) Performance Benchmarks for AI trainings for media outreach:

- a. The project focuses on generative AI for media (video, audio, voice, music, lip-sync, enhancement and text). It aims to equip media professionals and public sector communicators with cutting edge tools to produce timely, credible, multilingual and costeffective content, while safeguarding ethical and national standards.
 - b. Production-grade application of AI including documentaries, digital media production and detection of manipulated or synthetic media.
 - c. Will make capable Information Group Officers to make short-form digital content such as Vlogs, campaigns, shorts/reels, micro documentaries, explainer clips, social media posts to enable rapid, engaging communication for public information campaigns, crisis messaging and counter-disinformation efforts.
 - d. Multilingual AI-driven workflows (Urdu and major regional languages) to expand reach across Pakistan's diverse linguistic landscape.
- **Performance Benchmarks for solarization of PTVC and PBC:**
 - **PBC:**

- a. Operational stability of transmitters and associated broadcasting equipment with supply of clean and consistent solar power.
 - b. Minimized reliance on national grid, particularly in remote and power deficit areas in Balochistan.
 - c. Reduced recurring electricity expenses and fuel cost associated with generators.
- **PTVC:**
 - a. Reduced operational energy costs of PTV Offices/buildings.
 - b. Reliable and uninterrupted power supply for production and broadcasting services.

Mr. Deputy Speaker: Answer be taken as read, supplementary please.

ڈاکٹر شرمیلا فاروقی: سر میرا Minister Sahib سے سوال ہے کہ وہ admit کر رہے ہیں کہ اگر پیسے timely release نہیں ہوتے، تو اس سے project کی cost escalation ہو جاتی ہے، اور یہاں پر یہی انہوں نے بتایا ہے۔ پھر یہ کہہ رہے ہیں کہ ابھی کچھ پیسے release ہوئے ہیں، اور اگر باقی پیسے timely release ہو جائیں تو project شاید چل پڑے۔

سر! ابھی budget دس دن میں آنے والا ہے، اب کیا پیسے release ہوں گے اور کیا ان کی utilization ہوگی؟ اس کے اوپر ایک inquiry ہونی چاہیے کہ یہ timely release کیوں نہیں ہوتے؟ Timely release ہوں گے تو کام complete ہوگا۔ اس کے اوپر اگر Minister Sahib جواب دینا چاہیں کہ یہ اگر timely release نہیں ہوتے تو اس پر Ministry کیا action لیتی ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب عطا اللہ تارڑ صاحب۔ طارق فضل چوہدری صاحب، عطاء اللہ تارڑ صاحب ادھر جواب دے رہے تھے، ابھی اس وقت آدھے میں کام چھوڑ کر کہاں چلے گئے؟

جناب طارق فضل چوہدری: سر! میں check کر لیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں پھر دوبارہ Member سے سوال repeat کرواؤں، پھر House کا time ضائع ہوگا۔ جب تک تارڑ

صاحب آئیں تو ہم next question پر جاتے ہیں۔ محترمہ آسیہ ناز تنولی صاحبہ۔

محترمہ آسیہ ناز تنولی: جناب ڈپٹی سپیکر! شکریہ۔ سوال نمبر 118۔

PAKISTANI NATIONALS REPATRIATED FROM GULF COUNTRIES

118. * MS. ASIYA NAZ TANOLI :

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- a) that how many Pakistani nationals have been repatriated from Gulf countries during the last five years; and
b) if so, the detail thereof?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) the requisite reply is attached herewith.

YEAR WISE DEPORTEE FROM GCC COUNTRIES FROM JAN 2021 TO APR 2026

Country	2021	2022	2023	2024	2025	2026	TOTAL
Saudi Arabia	15,992	16,881	17,049	20,794	27,692	9,621	108,02
United Arab Emirates	3,599	7,205	10,807	9,024	6,794	3,068	40,497
Oman	1,863	1,231	1,585	2,076	2,537	522	9,814
Qatar	300	439	722	667	644	199	2,971
Bahrain	94	559	301	891	786	148	2,779
Kuwait	94	117	106	191	163	27	698
TOTAL	21,942	26,432	30,570	33,643	38,616	13,585	164,788

Mr. Deputy Speaker: Answer be taken as read, supplementary please.

محترمہ آسیہ ناز تنولی: سر! یہاں پہ تفصیل کے ساتھ اعداد و شمار تو دے دیے گئے ہیں، لیکن میرا سوال یہ ہے کہ کیا Ministry یہ بتا سکتی ہے کہ بیرون ملک غیر قانونی قیام، Visa قوانین کی خلاف ورزی، بھیک مانگنا، چوری، جعل سازی، منشیات اور دیگر جرائم میں ملوث ہونے پر deport ہونے والے پاکستانیوں میں کتنے افراد Overseas Employment Bureau کے ذریعے گئے تھے اور کتنے غیر registered agencies کے ذریعے گئے تھے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: طلال چوہدری صاحب۔

سینیٹر طلال چوہدری: جناب سپیکر! ایک تو جو پاکستان کے immigration قوانین ہیں، اس میں work visa پر کوئی بھی Overseas پاکستانی، اس کو protector کہتے ہیں کہ جب تک وہ تمام چیزوں کو verify نہ کر لیں، ہمیں نہ بھیجیں، اس وقت تک ہم پاکستان سے travel نہیں کرنے دیتے۔ ایک اچھی خبر یہ ہے کہ بہت ساری چیزوں میں، کیونکہ Prime Minister کا illegal immigrants پر بڑا focus ہے، ہمارے بہت سارے حادثات بھی کشتیوں کے ذریعے ہوئے ہیں، اس وقت جو international agencies ہیں، جو کہ اس پر لکھتی ہیں، وہ یہ تسلیم کرتی ہیں کہ پاکستان سے 47 percent illegal immigrants کے دنیا بھر میں

جانے پر کمی آئی ہے۔ تو ہم بڑی سختی سے بہت ساری چیزوں کو implement کرتے ہیں، اس لیے کئی دفعہ شکایت بھی چھوٹی موٹی آتی ہے، تو ہمارے یہاں سے کوئی بھی due process یا lawful documents کے بغیر کسی work visa پہ کسی ملک نہیں جاتا۔
جی شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نور عالم صاحب، ایک supplementary سوال کریں۔

جناب نور عالم خان: شکریہ. honourable Deputy Speaker Sahib جناب ڈپٹی سپیکر صاحب! Minister Sahib تو کہہ رہے ہیں کہ ہم نے یہ اقدامات کیے ہیں، لیکن میرا سوال ان سے ہو گا کہ جو غیر قانونی طور پہ شناختی کارڈ اور passport بن جاتے ہیں، جو کہ پاکستانی نہیں ہوتے، اور آپ ان کو شناختی کارڈ اور passport بنا کر دے دیتے ہیں، اور وہ پھر منشیات سمگلنگ یا دہشتگردی میں پکڑے جاتے ہیں، ان افسران کے خلاف آپ نے کیا کیا؟ اور وہ شناختی کارڈ اور passport کیوں بناتے ہیں، جو پاکستان کی بدنامی کا باعث بنتے ہیں؟ تو آپ ایک طرف تو claim کر رہے ہیں، لیکن وہیں دوسری طرف آپ نے ابھی تک یہ نہیں دکھایا کہ کتنے افسران کو آپ نے پکڑا، جنہوں نے غیر قانونی طور پر یہ جو پاکستانی۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ، چوہدری طلال صاحب۔

سینیٹر طلال چوہدری: جناب سپیکر! میں نے کئی دفعہ ہاؤس میں exact numbers دیئے ہیں کہ NADRA Passport Wing میں کتنے لوگوں پہ cases register کیے گئے، کتنے لوگوں کو criminal cases کے ساتھ ساتھ، departmental inquiries کے بعد نوکریوں سے نکالا گیا، اور یہ سینکڑوں میں ہیں، یہ کوئی دو چار نہیں ہیں، اور ہر level کے لوگ ہیں، جن میں highest level کے officer سے لے کر باقی سارے clerical staff تک۔ تو accountability سب سے پہلے گھر سے شروع کی ہے۔
اب مسئلہ کیا ہے، جناب سپیکر؟ جناب سپیکر! یہاں ہی ہمارے پاکستانی بھائی بہن ہیں، جنہوں نے certain وجوہات کی بنیاد پر، میں کوئی یہ نہیں کہوں گا کہ کس وجہ سے، اپنے family trees میں لوگوں کے نام شامل کر لیے ہیں، ان کو پاکستانی بنا کر پیش کرنے کی جو بنیاد ہے، اس میں زیادہ تر ہمارے ہی بھائی بہن ہیں، جنہوں نے family trees میں انہیں شامل کیا۔ اس کے بعد ان کے ID cards اور passports بنے۔ لیکن اس کے باوجود ہم نے دو بڑی campaigns چلائی ہیں اس کے لیے۔ ایک ID card، اور اس کے بعد family trees کو verify کرنے کے لیے، کو ایک دفعہ 2013 سے 2018 کے درمیان، اور اس کے بعد دو دفعہ campaigns چلائی گئیں، اور اس میں verify کرنے کے بعد بے شمار اس طرح کے جو ID cards ہیں، وہ suspend کیے گئے، اور اسی طرح passports cancel بھی کیے گئے۔

سو، ہم کوشش کرتے ہیں کہ ایسی کوئی نہ ہو، اور سزائیں سب سے پہلے ہم نے NADRA اور FIA کو دیں۔ Exact numbers

میں اپنے بھائی کو دے دوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ قادر ٹیل صاحب۔

جناب عبدالقادر ٹیل: شکریہ، سر! ایک تو میں وزیر موصوف سے پوچھنا چاہوں گا کہ یہ جو figure deport لوگوں کے دیے گئے ہیں، وہ کس تاریخ تک کے لیے گئے ہیں؟ اس کے ساتھ ساتھ دوسرا، انہوں نے جب کہا کہ 45% percent ہمارے پاس سے illegal immigrants جانا بند ہوئے، تو پھر اب تک ہمارا "5 weakest passports" میں passport کیوں آیا ہے؟ اس سال بھی ہم number four پہ، باقی تین ہم سے اور weak ہیں، Afghanistan جس میں سے ایک ہے۔ تو اگر پینتالیس percent ہم نے اس میں ترقی کی اچھا کام ہے، کم از کم چار آٹھ درجے تو passport کو strong ہونا چاہیے تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ جی۔

سینیٹر طلال چوہدری: جناب سپیکر! قادر ٹیل صاحب، well informed ایک ممبر نیشنل اسمبلی ہیں، لیکن میرا خیال ہے کہ کسی وجہ سے ignore کر گئے ہیں۔ پچھلے دو سال سے لگا تار پاکستان کے passport کی ranking میں اضافہ ہوا ہے، اور یہ کبھی ایک سو تیس، بیس کے قریب ہوتا تھا، اب وہ under hundred ہے، اور ابھی اس پہ مزید کام ہو رہا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی ranking میں ہر سال بہتری آئے گی، اور ہم سب نے مل کے کرنی ہیں، اور اس میں اسی لیے بہت سارے ہم نے laws آپ سے تبدیل کروائے ہیں، imple-mentation کی ہے، جس کو internationally recognize کیا گیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شازیہ مری صاحبہ، ایک سوال please -

شازیہ مری: میرا سوال تمام میرے honorable colleagues نے بھی کیا ہے، کہ کیا Ministry نے کوئی analyze کیا ہے، کوئی ایسی پانچ وجوہات جو آپ نے دیکھی ہوں، جن کی بناء پر ہمارے لوگوں کو بھیجا جاتا ہے؟ اور بتدریج یہ نہیں ہے کہ کہیں zero کسی سال میں number ہو ہے، number کم ضرور ہوتے ہیں، لیکن incidents ہوتے رہتے ہیں۔ اور دوسرا میرا سوال یہ ہے کہ کیا honourable minister صاحبہ یہ بتانا پسند فرمائیں گے کہ ان کی Ministry نے FIA کے اہلکاروں کو کوئی special training program کرایا ہوا ہے؟ کیونکہ جس طریقے سے FIA کے لوگ عام عوام کے ساتھ airports کے counters پر deal کرتے ہیں، تو وہ نہایت ہی افسوسناک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ، چوہدری طلال صاحب۔

سینیٹر طلال چوہدری: سر! گزارش ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ ایک تو capacity building کی گئی ہے، capacity building کا program تو ساتھ ساتھ چلتا رہتا ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے تمام airports، تمام ہماری ports، تمام جگہیں جہاں سے ہمارے لوگ باہر جاتے ہیں، IBS ہمارا system ہے، جو کہ interconnected ہے nationally اور internationally بھی۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم نے passport کے security features میں بہت ساری تبدیلیاں کی ہیں جو international security features، کسی بھی passport میں ہو سکتے ہیں، وہ ہیں۔ اس کے علاوہ ہم نے internally اپنے FIA کے لوگوں کو بہت ساری accountability پر سزائیں دیں اور کئی لوگ اپنی نوکریوں سے گئے ہیں۔

سو، internal accountability کے ساتھ، capacity building programs، اس کے بعد security features، وہ ہمارے passport یا باقی چیزوں میں ہیں۔ یعنی ہر loophole جسے بند کیا جاسکے، وہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ آج کل ہم profiling کرتے ہیں، اور کوئی بھی جو first time traveler ہے، اسے forty eight hours پہلے کہتے ہیں کہ وہ ہمارے پاس آئے تاکہ اس کو guide بھی کیا جاسکے، اس کا اگر کوئی document کم ہے، اور اس میں بہت سارے ایسے لوگ ہیں، جنہیں ہم روکنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔

ہم نے پچھلے سال five times more offload کیے ہیں than the last year، صرف اس بنیاد پر کہ لوگ یہاں سے کہیں اور جا کر، کیونکہ ان کا destination کوئی اور ہوتا ہے، اور وہاں سے وہ dunkی یا کسی illegal طریقے سے جاتے ہیں، اور بدنامی کا باعث پاکستان کے لیے بنتے ہیں۔ تو وہ ساری چیزیں plug کرنے کے لیے multiple چیزیں کی گئی ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ، اگلا سوال جناب شیر افضل خان صاحب۔

جناب شیر افضل خان: سوال نمبر 119۔

PERMISSIONS FOR USING GREEN AREAS IN F-6, F-8 AND F-10, ISLAMABAD

119. * MR. SHER AFZAL KHAN:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- a) the permissions granted for using the adjacent vacant plots/ green areas to the allottee in F-6, F-8 and F-10 Islamabad alongwith those cancelled and vacated;**
- b) name and addresses of the allottees and action the taken against not removing encroachments/vacating the plots during the last five years; and**
- c) the reasons for taking no action?**

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) It is submitted that no permission to any one has been granted to use vacant plots / green areas. All such permissions have already been cancelled in the past and no permission is being granted a fresh.

(b) Complete survey has been conducted of those houses who have encroached CDA land in shape of lawns. List is hereby annexed of all such houses along with their complete address. Details of Existing Green Channel and Green Cover of the Capital City, Islamabad.

(c) Action has already been initiated / started from sector D-12 and shortly will be started in Sector F-6, F-8, F-10 in coordination with Enforcement Directorate, CDA.

(Annexure has been placed in the National Assembly Library.)

Mr. Deputy Speaker: Answer be taken as read, supplementary please.

جناب شیر افضل خان: جناب عالی! جو reply دی ہے، اس کو پڑھنے سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یہ admitted position ہے کہ green areas پہ جتنے بھی طاقتور لوگ یا ادارے ہیں، انہوں نے encroachment کی ہے، جن میں FC ہے، State Bank ہے، NAB ہے، NLC ہے، police stations ہیں۔ تو پہلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس ایوان میں اگر یہ معاملات اٹھائے جاتے ہیں، تو وزراء صاحبان کا کام کیا bureaucracy کو defend کرنا ہے؟ تو کیا action لیا گیا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: کیا action لیا گیا ہے؟

جناب شیر افضل خان: اور دوسری بات۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں نہیں ایک سوال ہوتا ہے، آپ اتنے قانون سے versed ہیں، mic کھولیں شیر افضل صاحب کا۔

جناب شیر افضل خان: دوسرا یہ، بری امام کے علاقے میں جو encroachments ہیں، آدھا بری امام تو demolish کر دیا ہے تو

ان encroachments کو کیوں demolish نہیں کیا گیا؟

جناب ڈپٹی سپیکر: شکر یہ۔

سینیٹر طلال چوہدری: شکریہ جناب سپیکر۔ 34 permissions CDA نے اس طرح کے green areas کی دی تھیں، لیکن وہ آج سے دو سال پہلے، اس حکومت کے آتے ہی، تمام وہ permissions cancel کی گئیں۔ ہم نے ایک survey conduct کروایا، جس میں گھروں کے باہر جو green area ہے، جس میں کسی نے کسی بھی قسم کی کوئی ایسی چیز، جس میں لگے کہ وہ اپنے گھر میں شامل کیا ہے یا اس میں encroach کیا ہے، اس کا proper survey کروایا۔ ایک ہزار پینتیس ایسے گھر اس وقت اسلام آباد میں ہیں، جو کہ posh sectors سے لے کر باقی sectors میں ہیں۔ ان کو notices دیئے گئے۔ ان میں سے آج کے دن تک 184 ہم remove کر چکے ہیں۔

میں فاضل Member کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ یہ غریب امیر کی بات نہیں ہے۔ یہاں پر غریبوں کا جھانسا دے کر، متاثرین بن کے، قابضین لوگ بنا چاہتے ہیں۔ اسلام آباد میں zero tolerance ہے۔ ہم نے گیارہ سوایکڑ جگہ، جس کی DC value سے اگر لگائی جائے تو 1.3 trillion کی جگہ، صرف خالی کروائی ہے ان دو سال میں ہم نے یہ notices جاری کیے ہوئے ہیں۔ میں یہ بالکل تسلیم کرتا ہوں کہ یہ جو 34 permissions دی گئی تھیں، وہ ساری دو سال پہلے cancel کی گئی ہیں، اور ان کو باری باری ہم demolish کر رہے ہیں، اور کسی جگہ کا قبضہ اس کے علاوہ کسی اور کے پاس نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ مولانا عبدالغفور حیدری صاحب، supplementary سوال کریں۔

مولانا عبدالغفور حیدری: میرا سوال یہ ہے کہ میں وزیر داخلہ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ بلوچستان میں ایک سال سے زیادہ کا عرصہ ہوا ہے، کونٹہ کے علاوہ دفاتر اکثر بند ہیں، جہاں شناختی کارڈ بنتا ہے یا local certificate بنتا ہے، وہ سارے دفاتر تقریباً بند ہیں، اور نوشکی میں چار مہینے سے۔ تو اس حوالے سے وزیر داخلہ صاحب یہ بتاسکیں گے کہ کوئی متبادل نظام ان کے پاس ہے یا نہیں ہے؟ لوگ بلاوجہ رُل رہے ہیں، اور آئے روز لوگ اٹھائے جا رہے ہیں، سڑکیں بند ہیں، تو آپ یہاں کہتے ہیں کہ حکومت کی رٹ قائم ہے، تو اس کی کوئی صورت بتادیں ہمیں کہ متبادل راستہ کیا ہے۔ بہت سارے علاقے کے لوگ ہم تک پہنچتے ہیں۔ کسی کا شناختی کارڈ، کسی کا لوکل سرٹیفکیٹ بننا ہے اور دفتروں کو بھی جلادیا گیا ہے۔ نوشکی میں کوئی دفتر بھی باقی نہیں رہا۔ بہت شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ چوہدری طلال صاحب۔

سینیٹر طلال چوہدری: جناب سپیکر! کوئی ایسا سوال تو نہیں ہے۔ یہ علیحدہ سے ایک سوال ہے۔ میں آپ کو اس وقت نہیں بتا سکتا کہ کتنے دفاتر یا کتنی سرکاری جگہیں دہشت گردی یا کسی اور وجہ سے بند کر دی گئی ہیں یا ان کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے بند کرنا پڑا ہے۔ نادرانے اپنی accessibility بڑھائی ہے۔ اگر دفاتر نہیں کھلے تو کاؤنٹرز کا اضافہ ہوا۔ ہم نے 30 % time reduce کیا ہے شہریوں کے لیے، جو بھی نادر آفس کا visit کرتا ہے۔ تو اگر پہلے کسی کو تیس منٹ لگتے تھے تو اب بیس منٹ لگتے ہیں۔ تو ہم نے چیزوں کو بہتر کیا ہے۔ سینیٹر صاحب کا جو نوشکی والا issue ہے، میں

detail لے کر عرض کروں گا۔ نوشکی کے علاوہ بھی بلوچستان میں اگر کوئی centers بند کیے گئے ہیں، تو ان کا alternative بندوبست کیا جائے گا، وہ میں انہیں exact information دے دوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ Next question، ڈاکٹر شرمیلا فاروقی صاحبہ۔

ڈاکٹر شرمیلا فاروقی: سوال نمبر 120۔

FUEL HEDGING MECHANISMS

120. * Dr. Sharmila Faruqui:

Will the Minister for Defence be pleased to state:

- why airlines have raised ticket prices by 15-30% across domestic and international routes as jet fuel rates surged to 150-200 dollars per barrel from 85-90 dollars, with the Middle East conflict driving up operational costs at a time when Pakistan's aviation sector was already struggling to recover from previous crises;
- whether the Iran war has sparked fears of a deep travel slump and widespread grounding of planes, with carriers facing soaring insurance premiums, rerouting costs, and weakened passenger demand; and
- what contingency measures exist to prevent mass layoffs or collapse of domestic carriers, particularly Pakistan International Airlines, which was already operating with a fleet of just 20 functional aircraft out of 31; and
- what fuel hedging mechanisms or tariff relief is being considered to prevent the sector's complete destabilization?

Minister for Defence (Khawaja Muhammad Asif): (a) PIA Response: PIA along with other airlines (throughout the world) were forced to escalate prices / fuel surcharges to cover the operational costs due to high fuel prices. However, even with these measures, PIA and other Pakistani earners are still facing severe challenges to meet even the operational costs.

Air Sial's Response:

The current geopolitical situation in the Gulf region, including tensions involving Iran and the United States, has further intensified existing cost pressures on the

aviation sector. In this context, the increase in air ticket prices, both in the international and domestic market has not been fully aligned with the sharp rise in jet fuel costs.

Globally, jet fuel prices have increased by approximately 55-105%, whereas in Pakistan the domestic jet fuel price has risen by more than 150%. As a result, the fuel component of operating costs has significantly shifted, increasing from around 30-35% of total operating costs previously to approximately 50-55% at present.

In addition to cost escalation, market dynamics have also played a key role. The induction of additional capacity by one of private carrier has resulted in excess supply in the domestic and international market, intensifying competition among carriers. Consequently, airlines have been operating under constrained pricing flexibility and have been unable to fully pass on the increased fuel cost burden to passengers, in order to retain market share in an already highly competitive environment.

Air Blue's Response:

The ongoing regional tensions between Iran and the United States have significantly impacted global fuel prices, with aviation fuel in Pakistan increasing from approximately PKR. 160 to around PKR. 400 which shows an increase of 180 %. This sharp escalation has substantially raised airline operating costs, as fuel constitutes a major component of overall flight expenses.

Historically, fuel accounted for nearly 30% of total costs; however, this proportion has now surged to approximately 60%, placing considerable financial strain on airline operations and challenging economic viability.

Airblue has recently shared its domestic operations data with the Pakistan Civil Aviation Authority, presenting a comparative analysis of seat factors for the period 1st April to 25th April, 2025 versus the same period in 2026. The data reflects a decline in seat factor from 91% in 2025 to 690 in 2026, indicating demand compression and reduced passenger purchasing power on primary domestic routes.

As a result, the airline implemented fare increases and partially passed on these costs to passengers however, as reflected in the data shared above, this led to a decline in seat factor.

The average domestic fare on these key routes for the full month of April 2025 was approximately PKR 28,000. However, During the latter part of April 2026, fares on these routes were reduced to as low as PKR. 10,000, resulting in average fares across flights falling approximately PKR. 15,000. This decline in average fares towards the end of April 2026 reflects prevailing market conditions, wherein excess capacity introduced into the domestic market, particularly by one airline, combined with relatively subdued demand, intensified competition and exerted downward pressure on fares, resulting in decrease in revenues.

As a result of these combined factors, escalating fuel costs and reduced revenues, airlines are facing significant financial losses, making current operations increasingly unsustainable.

(b) PIA's Response:

The conflict has severely impacted the regional aviation industry with daily costs exceeding US\$600 million, jet fuel prices rising nearly 84% since February 28, 2026, and a 66% drop in passenger traffic at Dubai International Airport in March.

Air Sial's Response:

The situation in the Middle East, particularly involving tensions linked to Iran, continues to generate uncertainty in regional aviation operations. This has led to increased operational costs, including higher fuel cost, premiums and extended routings in certain sectors due to restricted airspace usage and underutilization of its fleet As a result, airlines are under additional financial losses across both international and domestic networks.

Furthermore, the regional developments have contributed to subdued passenger demand and reduced travel activity on impacted corridors On UAE routes m particular. Pakistani airlines are operating under significant constraints due to unilateral slot cancellations, and short-term weekly capacity approvals by the UAE aeronautical authorities. The limits advance flight planning, weakens booking visibility, and places pressure on fare stability and overall management.

Air Blue's Response:

Due to the ongoing regional conflict, passenger demand has declined significantly resulting in a slowdown in overall travel activity. Airspace closures have led to widespread cancellations, particularly across the UAE sector.

To ensure safety, airlines are operating on extended routings to avoid conflicted routes, which has further increased operating time and costs consequently, less than 50% of scheduled flight to current operation with a number of aircraft grounded due to reduced demand and operational constraints. Specifically operations to the UAE remain limited under the current circumstances as slot approvals have not been granted in line with the full scheduled plan, further restricting operational capacity.

(c) PIA's response:

While the current geopolitical environment presents an undeniable challenge, the risk of abrupt collapse or mass layoffs is being mitigated through a combination of privatization, financial restructuring, operational adjustments, and policy support mechanisms. The focus remains on stabilization and gradual transformation, rather than emergency downsizing.

Air Sial's response:

Airlines are currently managing the prevailing situation through a combination of operational and financial adjustments, absorption of additional costs from internal resources. However, these measures are essentially short-term in nature and may not remain sufficient to sustain long-term operations if existing cost pressures and structural constraints persist.

Air Blue's response:

Air Blue is currently striving to absorb the additional operational costs through its internal resources. However, if the situation persists for an extended period it will have a detrimental impact on the overall viability of airline operations, particularly affecting domestic services and Hajj operations.

(d) PIA's response:

A collaborative approach combining limited fuel hedging and targeted tariff relief is being pursued to mitigate the immediate impact of fuel price volatility, with the objective of preventing financial destabilization while maintaining operational continuity across aviation sector.

Air Sial's response:

Fuel hedging mechanisms remain largely underdeveloped in Pakistan. Airlines currently do not have the capacity to meaningfully hedge fuel exposure. In this context, policy-level support measures, including rationalization or subsidy of jet fuel prices, are critical to ensure operational sustainability.

Furthermore, consideration may be given to the introduction of a controlled and demand-aligned capacity framework on both domestic and international routes in line with actual passenger traffic trends. In addition, the immediate withdraw of applicable GST on domestic aviation fuel and the import of spare parts is strongly recommended, as these continue to place a substantial burden on already strained operating costs.

Air Blue's response:

Global crude oil prices increased by approximately 50-100% during the recent crisis however, domestic jet fuel prices in Pakistan have increased by over 150% indicating the impact of additional pricing components beyond crude trends. Furthermore, as a majority of jet fuel used by Pakistani airlines is refined locally from imported crude, this divergence highlights the need to review the ex-refinery pricing mechanism and its linkage to international benchmarks.

It is imperative for the Government to undertake the following measures:

1. Rationalization and reduction of jet fuel prices.
2. Reduction in FBR-imposed taxes, including revision of FED on passengers across all Gulf sectors (e.g., FBR S.R.O. 1 191(T)//2024).
3. Removal of GST on aircraft and spare parts for all airlines, in relief currently extended to PIA.

Note: Fly Jinnah has not provided any response to above queries. Serene Air currently non-operational, the response is not applicable.

Mr. Deputy Speaker: Answer be taken as read, supplementary please.

ڈاکٹر شرمیلا فاروقی: یہ ایک بہت ہی important سوال ہے اور اس کا جواب detail میں دیا گیا ہے، لیکن سر! میری کچھ queries پہلی بات یہ ہے کہ international market میں petroleum کی قیمتیں 50 سے 100 فیصد increase ہوئی ہیں، لیکن جواب میں Minister صاحب accept کر رہے ہیں کہ پاکستان میں 150 فیصد increase ہوئی ہیں۔ سر! اس وقت جو airlines کے fares پندرہ سے تیس فیصد بڑھ گئے ہیں اور یہاں پر اس بات کا بھی اعتراف ہو رہا ہے کہ پاکستان کے اندر fuel hedging process develop نہیں ہے۔ سر! کچھ queries ہیں کہ یہ جو 18% GST ہے، جس کی PIA exemption کو دی گئی ہے، وہ باقی private airlines کو کیوں نہیں دی جا رہی؟ سر! ہمیں اپنی aviation industry کو بچانا اور support کرنا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ راجہ اسامہ سرور صاحب۔

راجہ اسامہ سرور: سر! بالکل Madam صاحبہ کا question relevant ہے۔ اس time regional instability کی وجہ سے jet fuel prices hike کر رہی ہیں۔ یہ سوال basically petroleum کا ہے۔ مگر میں پھر بھی اس کا answer دے رہا ہوں۔ تو internationally fuel prices hike کر رہی ہیں، اس وجہ سے مارکیٹ میں instability آرہی ہے۔ جب یہ stable ہوں گی تو eventually air tickets کی prices maintain ہو جائیں گی۔ جو Madam صاحبہ کہہ رہی ہیں، PIA کو تھوڑا سا relief اس وجہ سے ملا ہے کہ حج flights کی وجہ سے Religious Affairs اور Petroleum Ministry کی آپس میں understanding ہوئی ہے کہ حج flights کو پہلے کی طرح ہم چلانے کی کوشش کریں اور ان کی prices difference نہ لائیں۔ جس طرح Madam نے کہا ہے کہ 18% آپ نے PIA کو باقیوں سے acquit کیا ہے۔ بالکل نہیں acquit کیا، بس کوشش کی ہے کہ باقیوں کو بھی stabilize کریں، جس طرح PIA کو stabilize کیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مس عالیہ کامران صاحبہ۔

محترمہ عالیہ کامران: محترم! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جب PIA privatize کیا گیا، تو کتنا قرضہ واجب الادا تھا؟ اور اس قرضے کی ادائیگی کیا وہ company کرے گی جس نے PIA کو خریدا ہے، یا پھر Government of Pakistan کرے گی؟

جناب ڈپٹی سپیکر: سرور صاحب۔

راجہ اسامہ سرور: سر! یہ Privatization کا ہے، مگر میں پھر بھی بتانا ہوں۔ سر! آٹھ سو ارب PIA liability کی ہے اور وہ

حکومت پاکستان pay کرے گی۔ شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ Next question، عطا تارڑ صاحب کا ایک سوال رہ گیا تھا۔ شرمیلا فاروقی صاحبہ آپ نے نمبر تو پڑھ دیا تھا، آپ صرف ضمنی سوال کریں۔

ڈاکٹر شرمیلا فاروقی: جناب! Minister صاحب اعتراف کر رہے ہیں، they have been delayed in the release of the finance for the projects. cost escalation ہو جاتی ہے۔ سر! میں یہ پوچھنا چاہ رہی ہوں کہ کیا Ministry کی طرف سے کوئی efforts نہیں ہوتیں کہ releases timely ہوں؟ اب budget آنے میں 10 دن رہ گئے ہیں اور ان 10 دنوں میں کوئی release ہوتی بھی ہے اور کچھ عرصے پہلے جو release یہ بتا رہے ہیں کہ ہوئی ہے، اس میں کس طرح سے آپ projects complete کریں گے؟ یہ ایک بڑی unfortunate چیز ہے اور یہ ہر Ministry میں، میں نے دیکھا ہے کہ یہ جب delayed release ہوتی ہے Finance سے تو مختلف Ministries کے projects suffer کرتے ہیں۔ اس کے اوپر کوئی action لیا جاتا ہے concerned Ministry کی طرف سے کہ نہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: تارڑ صاحب۔

جناب عطاء اللہ تارڑ: بہت شکریہ، سر! میں شرمیلا فاروقی صاحبہ کا بڑا مشکور ہوں۔ وہ اکثر اوقات public importance کے issues کو take up کرتی ہیں۔ اس particular issue کے حوالے سے ہمارا quarterly release کا ایک mechanism ہے جو ہم نے Finance کے ساتھ طے کیا ہوا ہے۔ ہر quarter میں according to our utilization وہ funds release کرتے ہیں، کیونکہ Information Ministry کی بہت ساری releases procurement سے related ہیں اور procurement کی کیونکہ one time payment ہوتی ہے، تو اس کے مطابق ہمیں وہ releases مل جاتی ہیں۔ PSDP کے جو ہمارے ongoing projects ہیں، جن میں ہمارا Digital Communication Department کا revamp ہے، تو Finance کی طرف سے ہمیں اس میں بڑا cooperation ملا ہے۔ Even جو ہمارے commutation کے pension یا expenses کے ہیں، وہ بھی Finance timely release کرتا ہے۔ مگر overall ممبر صاحبہ ٹھیک فرما رہی ہیں، کیونکہ کئی دفعہ releases correspond نہیں کرتیں needs کے مطابق اور Finance نے obviously اپنی kitty دیکھ کے وہ releases کرنی ہوتی ہیں۔ Rest assured we will try کہ جتنی releases quarter wise ہیں، وہ fully utilize ہوں اور آخری دنوں میں excess surrenders بہت آتے ہیں۔ جتنے excess surrenders آئیں گے، ہم ان کو fully utilize کریں گے۔ We will try to complete the projects that are available to us۔ بہت شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر ثوبیہ سومرو صاحبہ۔

ڈاکٹر شازیہ ثوبیہ اسلم سومرو: شکریہ۔ جناب! میرا supplementary question یہ ہے کہ آپ نے بتایا ہے کہ media کے نمائندوں کو AI کے تربیتی programs کرائے جا رہے ہیں، تو ہمارے public sector institutions میں، ان میں Mass Communication کے جو departments ہوتے ہیں، کیا وہاں پہ بھی لوگوں کو consider کیا جا رہا ہے AI trainings کے لیے، یا صرف اپنے ہی جو PTV کے لوگ ہیں، ان کو trainings دی جا رہی ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ تارڑ صاحب۔

جناب عطاء اللہ تارڑ: بہت شکریہ۔ سر! یونیورسٹیز میں Mass Communication کے departments کے ساتھ ہم نے اپنے linkages مزید بڑھادیے ہیں، تاکہ ان disciplines میں properly networking بھی ہو سکے۔ منسٹری کی ایک time to time with regards to policy, with regards to the future course ہم ان کے ساتھ coordinate کر سکیں۔ تو اس کو take up کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہماری کوشش یہ ہے کہ latest trends بھی اس میں include کیے جائیں اور اس سلسلے میں جو Member صاحبہ کی طرف سے suggestions آئیں گی we will be more than willing to implement them.

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ سید رفیع اللہ on supplementary -

سید رفیع اللہ: شکریہ، جناب سپیکر! آپ اور سوال لے رہے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ سوال کریں please۔

Mr. Deputy Speaker: Question Hour is over.

EXPENDITURE INCURRED BY PRESENT GOVERNMENT ON ADVERTISEMENTS

†11. * Mr. Awais Haider Jakhar:

Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state the detail of expenditure incurred by the present Government on advertisements on various TV Channels and the reasons for such advertisements?

Reply not received.

†(Question Hour being over, the remaining Starred Questions were treated as Unstarred and placed on the Table of the House.)

AMOUNT DISBURSED TO MEDIA DURING LAST THREE YEARS**14. * Mr. Ali Muhammad:**

Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state:

- a) the amount disbursed to various sections of the media separately for print, electronic and social media during the last three financial years and the current financial year;
- b) the detailed break-up of the amounts released to each media house, channel, publication, platform, or influencer, including names and purposes of such disbursements;
- c) the number of details of appointments made in each subsidiary or department under the Ministry during the current tenure of the Government, including qualifications, designations and modes of appointment;
- d) whether any audit has been conducted regarding media related disbursements; if so, the findings of such audits;
- e) what rationale was adopted for the allocation and distribution of media funds; and
- f) what corrective or regulatory steps have been taken to ensure transparency, fairness and accountability in media funding and appointments going forward?

Reply not received.

TRANSPARENCY IN DISTRIBUTION OF GOVERNMENT ADVERTISEMENTS**39. * Dr. Shazia Sobia Aslam Soomro:**

Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state:

- a) the total budget allocated to the Ministry during the last three Financial Years, alongwith year wise details of expenditure;
- b) the details of Government advertising released through print, electronic, and digital media during the said period; and

- c) the steps taken by the Ministry to ensure transparency and merit in the distribution of Government advertisements and to prevent misuse for political or non-official purposes?

Reply not received.

TO DECLARE KHARIAN AS A SEPARATE DISTRICT

95. * Mr. Mohammad Ilyas Choudhary:

Will the Minister for Inter-Provincial Coordination be pleased to state:

- a) whether the Federal Government in consultation with the Government of the Punjab, as envisaged under the Rules of Business, 1973, and in matters assigned therein requiring consultation with the Provinces, has considered any proposal to declare Kharian as a separate district;
- b) if so, the details of such consultation, including dates of meetings, correspondence exchanged, summary moved, and decisions taken thereon;
- c) if not, the reasons for not initiating or undertaking such consultation; and
- d) what steps, if any, are being taken by the Federal Government to consult the Provincial Government of Punjab in this regard and to consider the declaration of Kharian as a district?

Reply not received.

DETAILS OF TAXES PAID BY PIAC DURING LAST THREE YEARS

106. * Mr. Muhammad Moin Aamer Pirzada:

Will the Minister for Defence be pleased to state the details of the income, profit and loss and taxes paid by Pakistan International Airline Corporation (PIAC) and other Private Airlines during the last three years?

Minister for Defence (Khawaja Muhammad Asif): The details of income, profit and loss and taxes paid b PIACL and other private airlines during the last three years available in PCAA record is stated as under:

PIACL				
(Rupees in 000)				
Sr. #	Description	2024	2023	2022
a.	Profit / Loss before tax	3,057,527	101,491,023	86,517,058
b.	Taxation	29,261,292	3,009,575	1,491,359
c.	Profit / Loss after tax	26,203,765	104,500,598	88,008,417
AIRBLUE				
(Rupees in 000)				
Sr. #	Description	2025	2024	2023
a.	Profit / Loss before tax	4,865,104	1,907,559	5,463,099
b.	Tax	1,170,324	323,169	--
c.	Profit / Loss after tax	3,694,780	1,584,390	5,463,099
AIRSIAL				
a.	Profit / Loss before tax	4,573,453	3,392,951	4,880,263
b.	Tax	1,495,072	1,096,265	1,423,872
c.	Profit / Loss after tax	3,078,381	2,296,686	3,456,391
FLYJINNAH				
Sr. #	Description	2025	2024	2023
a.	Profit / Loss before tax	5,737,562	2,645,630	3,698,086
b.	Tax	1,597,371	721,855	--
c.	Profit / Loss after tax	4,140,191	1,923,775	3,698,086
SERENE AIR INTERNATIONAL				
Sr. #	Description	2025	2024	2023
a.	Profit / Loss before tax	--	534,573,767	793,199,262
b.	Tax	--	--	719,357,024
c.	Profit / Loss after tax	--	534,573,767	73,842,238

Note: Serene Air is currently non-operational, its financial data is not yet verified.

MEASURES FOR REMOVAL OF ENCROACHMENTS ON CDA LAND

111. * Ms. Samina Khalid Ghurki:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- a) whether the Government is considering any plan to take measures for the removal of encroachments on CDA land in the ICT; if so, the details thereof; and
- b) how many land/ plots are vacated for land grabbers during the last two years?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) In pursuance to instructions of the Federal Government, the CDA has been taking coercive actions against-encroachments on CDA land with zero tolerance policy. The prime object aims to recover state land from unauthorized occupation and subsequent restoration as per Master Plan.

(b) As per available record, CDA had recovered 1141 Acres land from land grabbers during the last two years. The details of land recovered in prominent areas are elaborated as under:

- Recovered 74 Acres land at ROW GT Road Tamol
- Cleared unauthorized constructions.
- Retrieved 12 Acres land at ROW of GT Road Rawat.
- Animal Barn occupying 09 Acres land at Kuri Road
 - Cleared temporary and permanent encroachments from Potohar Avenue at stretch of 07 Km.
- 05 Acres land from scrap dealers at Katcha Stop, UP Road.
- 05 Acres land from batching plant at green area of Sector F-10.
- 07 Acres land at Rawal Town adjacent to bank of Korang River.
- 11 Acres land in Margalla Town.
- 612 Acres land recovered Bari Imam.
- 03 Acres land behind Aabpara GTS Stand, Sector G-6/1-4.
 - Obstructive structures removed from public footpaths in Sector 1-8, D-12 and G-7. The operation is still in progress.
- In the wake of ongoing campaign 203 Security Cabin/Guard Posts installed outside plot line in Sector F-6, F-7, F-8, G-10 and G-11 have been removed.

CENTRALIZED DIGITAL SYSTEM FOR OVERSEAS JOB CONTRACTS

113. * Ms. Natasha Daultana:

Will the Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development be pleased to state:

- a) whether it is a fact that overseas employment is still largely dependent on private promoters;

- b) if so, what steps are being taken by the Government to curb exploitation; and
- c) whether a centralized digital system is being introduced to monitor overseas job contracts; if so, timeline?

Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development (Chaudhry Salik Hussain): (a) 1. Yes, overseas employment from Pakistan is presently facilitated through both the public and private sectors; however, a substantial portion of manpower export is being processed through licensed Overseas Employment Promoters (OEPs) of the private sector operating under the regulatory framework of the Government.

2. The overseas employment process in Pakistan is governed under the provisions of the Emigration Ordinance, 1979 and the Emigration Rules, 1979. Under the said legal framework, only duly licensed Overseas Employment Promoters are authorized to recruit and export manpower abroad. At present, the Bureau of Emigration & Overseas Employment regulates and monitors licensed OEPs to ensure transparent and lawful overseas recruitment.

3. In addition to private OEPs, overseas employment opportunities are also facilitated through the Overseas Employment Corporation (OEC), a public sector entity functioning under the Ministry of Overseas Pakistanis & Human Resource Development, which undertakes direct government-to-government and institutional recruitment initiatives for foreign employment. The Government of Pakistan, through the Overseas Employment Corporation (OEC) under the administrative control of the Ministry of Overseas Pakistanis and Human Resource Development, is undertaking a comprehensive set of measures to create new job opportunities abroad. In accordance with its mandate under Section 4-A of the Emigration Ordinance, 1979, following are the key initiatives by OEC:-

- Establishing international recruitment linkages, promoting manpower export, and ensuring transparent and regulated recruitment processes, particularly under Government-to-Government (G-to-G) arrangements.

These efforts complement the role of private Overseas Employment Promoters (OEPs) while strengthening Pakistan's global workforce presence.

- Participation in international platforms such as the Human Resources and Labour Services Expo in Saudi Arabia for three consecutive years, in collaboration with key stakeholders including Pakistan Overseas Employment Promoters Association, National Vocational and Technical Training Commission, Provincial TEVTAs, and the Prime Minister's Youth Programme.
- These coordinated efforts have significantly enhanced the visibility of Pakistani manpower, resulting in increased workforce deployment to Saudi Arabia from 452,562 (2024) to 530,256 (2025).
- Strengthened outreach in Japan through participation in Human Resource Seminars (2025 & 2026) and strategic engagements with employers, leading to increased placements from 1,518 (2024) to 2,210 (2025) across sectors such as IT, manufacturing, healthcare, and technical trades.
- Expanded labour mobility avenues through bilateral cooperation frameworks, notably the MoU signed with Italy in May 2025 under the Decreto Flussi Programme, which provides an annual quota of approximately 3,500 workers (10,500 for 2026-2028) in key sectors including agriculture, construction, healthcare, hospitality, logistics, and ICT. A high-level committee (March 2026) has been constituted for employee engagement and quota utilization.
- In addition, the current overseas employment demand stands at approximately 140,688 vacancies, including 133,730 through OEPs and 6,958 through OEC (covering countries such as Oman, Maldives, Qatar, South Korea (EPS Programme), and Italy), reflecting the Government's proactive and sustained efforts to create and expand employment opportunities for Pakistani workforce worldwide.

(b) The Government has undertaken multiple legislative, administrative, regulatory and technological measures to curb exploitation, fraud and illegal practices in overseas employment, including the following:

i. Strict Licensing & Regulatory Framework

All Overseas Employment Promoters (OEPs) are regulated under the provisions of the Emigration Ordinance, 1979 and the Emigration Rules, 1979. Licenses are granted subject to prescribed conditions, financial guarantees, office verification and compliance with regulatory requirements.

ii. Monitoring & Inspection Mechanism

The Bureau of Emigration & Overseas Employment regularly monitors the activities of OEPs through:

- scrutiny of demand letters and foreign job contracts;
- verification of visa and employment documents;
- inspections of recruiting agencies;
- biometric and documentary verification of emigrants; and
- coordination with foreign missions and Protectorates of Emigrants.

iii. Action Against Violations

Strict action is taken against OEPs and illegal sub-agents involved in malpractice, overcharging, fraud, human trafficking or misleading recruitment. Such actions include:

- suspension/cancellation of licenses;
- forfeiture of security deposits;
- initiation of criminal proceedings;
- registration of FIRs through FIA and law enforcement agencies; and
- recovery/refund of illegally charged amounts to affected emigrants.
- The Government has also intensified action against unauthorized sub-agents and illegal recruitment networks operating without lawful authorization through the FIA.

iv. Complaint Redressal Mechanism

A comprehensive complaint redressal mechanism is operational through:

- the Bureau Headquarters;
- Protectorates of Emigrants Offices;
- Pakistan Missions Abroad;

- online complaint portals;
- Direct hearing of grievances by competent authorities.
- Complaints lodged by intending emigrants are processed through inquiry proceedings and legal action is initiated where violations are established.

v. Public Awareness & Guidance

Awareness campaigns are regularly conducted through print, electronic and social media to educate intending emigrants regarding:

- safe migration procedures;
- authorized recruitment channels;
- risks of illegal migration;
- approved service charges; and
- verification of licensed OEPs.

vi. Promotion of Government-to-Government Recruitment

The Government is expanding state-facilitated and government-to-government employment arrangements through the Overseas Employment Corporation in order to minimize intermediary exploitation and ensure greater transparency in overseas recruitment.

vii. International Cooperation & Labour Agreements

Pakistan has entered into various bilateral labour understandings and cooperation frameworks with foreign countries for protection of workers' rights, transparent recruitment and welfare of overseas Pakistanis.

(c) 1. The Government, through the Bureau of Emigration & Overseas Employment, is implementing and further strengthening centralized digital mechanisms for monitoring overseas recruitment processes and employment contracts.

2. The Bureau has already introduced various components of an integrated Management Information System (MIS) and e-governance initiatives for overseas employment processing, including:

- online registration and licensing of OEPs;

- electronic processing of foreign demands;
 - digital record management of emigrants;
 - computerized emigration clearance;
 - biometric verification systems;
 - online complaint handling mechanisms; and
 - centralized database management.
3. The ongoing digital transformation aims to establish enhanced end-to-end monitoring of overseas job contracts and recruitment processes for ensuring transparency, traceability and protection of emigrants from fraudulent practices.

The proposed system enhancements are being implemented in phases, subject to technical integration, financial allocation and inter-agency coordination. The Bureau is continuously upgrading its digital infrastructure to achieve a more comprehensive centralized monitoring mechanism for overseas employment governance.

FLIGHT OPERATION IN SAIDU SHARIF AIRPORT

115. * Mr. Sohail Sultan:

Will the Minister for Defence be pleased to state:

- a) whether flight operation in Saidu Sharif airport has been stopped over long time;
- b) when the Government is going to start flight operations in Saidu Sharif Airport;
- c) being a touristic area, many visitors would like to come to Swat in summer by using flight service;
- d) why the Government is not interested in generating revenue for itself through flight operations; and
- e) whether there is developmental work in progress in Saidu Sharif Airport, if yes, the details of the cost of the aforesaid Airport?

Deferred for answer on Next Rota Day.

121. * Syeda Shehla Raza:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state the province-wise number of persons appointed on regular and contract basis in Federal Investigation Authority (FIA) during the last three years?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): Recruitment in FIA during last three years (2023, 2024 & 2025):

S.No.	Cadre/ Designation	Year	Punjab (including ICT)	Sindh	KP	Balochistan	AJK	FATA	GB	Total
1.	Assistant Director Investment (BPS-17)	2024	5	5	--	--	--	--	--	7
		2025	14	3	2	1	1	1	--	22
2.	Assistant Director Legal (BPS-17)	2024	33	12	11	5	1	2	-	64
		2025	5	1	1	-	-	-	1	8
3.	Inspector (BPS-16)	2025	94	33	23	10	4	2	2	168
4.	Assistant Private Secretary (BPS-16)	2023	1	-	1	1	-	-	-	3
		2025	5	1	-	-	-	-	-	6
5.	Assistant (BPS-15)	2023	3	-	1	-	-	-	-	4
6.	Stenotypist (BPS-14)	2023	6	-	-	-	-	-	-	6
7.	UDC (BPS-13)	2023	4	1	3	1	-	-	-	9
8.	LDC (BPS-11)	2023	16	4	3	1	1	-	-	25
9.	Staff Car Driver (BPS-04)	2023	6	3	-	2	1	-	-	12
10.	Dispatch Rider (BPS- 04)	2023	-	2	2	-	-	-	-	4
11.	Naib Qasid (BPS-1)	2023	48	3	10	2	-	-	-	63
12.	Chowkidar (BPS-1)	2023	5	1	3	1	-	-	-	10
13.	Cook (BPS-1)	2023	3	-	-	-	-	-	-	3
14.	Sweeper (BPS-1)	2023	15	1	4	1	--	-	1	22
Total:			263	67	64	25	8	5	4	436

DIGITAL FORENSIC SERVICES**122. * Dr. Shazia Sobia Aslam Soomro:**

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- a) what oversight mechanisms have been established to ensure the independence of the National Forensic Agency and prevent political interference; and
- b) what budgetary allocations and funding plans are in place to maintain the agency's 25 specialized labs and meet growing demand for digital forensic services?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) In terms of Section 6 of the NFA Act 2024, the oversight of the Agency is vested in the Board of Governors which function independently from any political interference. Furthermore, as per of Section 17 of Act, the annual report of the Agency is to be laid before National Assembly, and the Senate, which also is an independent oversight

(b) For the Financial Year 2025-26, against the budget estimates of Rs.2.4 billion, an allocation of PKR 700 million (ERE 350 million + Non-ERE 350 million) was initially provided to the Agency. An additional demand for Rs.281.7 million has been submitted to the Ministry of Interior & Narcotics Control for re-appropriation. Whereas, a PC-I titled "Explosives Forensics Center of Excellence" amounting to Rs. 1,322.026 million has been submitted to Planning Commission. While for the Financial Year 2026- 27, based on the operational requirements and expansion of forensic services, a total budget of PKR 1,708,051,561 has been submitted for approval under Employee Related Expenses (ERE) and Non-ERE components.

EXPENDITURE INCURRED ON ADVERTISEMENTS

123. * Syed Rafiullah:

Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state:

- a) whether any advertisements were released in connection with the Ramadan package, 2026 through electronic and print media;
- b) if so, the details thereof, including the names of media outlets, duration of advertisements and total expenditure incurred on such advertisements;

- c) the criteria and policy followed for the allocation and disbursement of advertisement funds among various media organizations;
- d) whether the Government's austerity measures were taken into consideration while releasing such advertisements;
- e) if not, the reasons thereof;
- f) whether the Government intends to ensure strict adherence to its advertisement policy and austerity measures in future; and
- g) if so, the steps being taken by the Government in this regard?

Reply not received.

STEPS TAKEN TO COUNTER TERRORISM IN LAST THREE YEARS

124. * Mr. James Iqbal:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state the steps taken by the Government to counter terrorism in the country during the last three years alongwith the results achieved therefrom?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi):

Comments:

- a) The Ministry of Interior, in coordination with the National Counter Terrorism Authority (NACTA) has undertaken comprehensive counterterrorism measures over the last three years.
- b) The security forces and LEAs have conducted sustained Intelligence Based operations (IBOs), targeting terrorist leadership and dismantling facilitation networks. Implementation of the revised National Action Plan (NAP), supported by KPIs, has enhanced coordination and effectiveness of counter terrorism efforts.
- c) NACTA has established the National Intelligence Fusion and Threat Assessment Center (NIFTAC), along with Provincial Intelligence Fusion and Threat Assessment Centers (PIFTACs), significantly improving

intelligence sharing, threat assessment, and operational response. Enhanced boarder management, surveillance systems, and monitoring mechanisms have curtailed terrorist movement and infiltration.

- d) Legal and regulatory reforms, including measures against terror financing, NGOs oversight, and cyber monitoring under the Cyber Security Strategy 2023- 2028, have strengthened preventive capabilities. The establishment of the National Cyber Crimes Agency (NCCIA) has enabled effective action against online radicalization.
- e) Capacity building of LEAs, deployment of modern technologies, and counter radicalization initiatives led by NACTA, including national narrative development and academic engagement, have further reinforce efforts.
- f) In PVE/CVE Domain, National Prevention of Violent Extremism Policy 2024, has been approved and is being implemented to address the root causes of extremism and terrorism.

LICENSES GRANTED TO AIRLINES

125. * Ms. Aliya Kamran:

Will the Minister for Defence be pleased to state:

- a) the airlines to which licenses have been granted and whose operations are yet to commence, specifying whether they belong to private companies, Public Sector Entities, or Government-owned firms;
- b) the criteria on which these licenses were issued, including financial, operational, and safety assessments;
- c) by when these airlines are expected to start operations, particularly on local domestic routes;
- d) whether the Ministry has adopted measures to prevent exorbitant pricing, monopolistic practices, or cartelization and to ensure fair competition in the aviation sector; and
- e) what steps are being taken by the Government to ensure compliance with aviation safety standards and operational readiness before commencement of services?

Minister for Defence (Khawaja Muhammad Asif): (a) Following Air Service Licenses have been issued:

Name of the company	License Type	Operational Status
Airways (Pvt) Limited F	Regular Public Transport	Operations are yet to be commenced
Air Karachi (Pvt) Limited F	Regular Public Transport	
South Air (Pvt) Limited '	Tourism proMotion & Regional Integration	
North Air (Pvt) Limited	Tourism proMotion & regional Integration	
Airfare Airways (Pvt) Limited	Tourism proMotion & Regional Integration	
Kashmir Air (Pvt) Limited	[Tourism proMotion & Regional Integration	
TCS (Pvt) Limited	Charter Class-11	
Baron Aviation (Pvt Limited	Charter Class-I	
Petronet Aviation (Pvt Limited	Aerial Work Class-I	
Potohar Aviation Service (Pvt) Limited	Flying School Class-11	

(b) The criteria for issuance of Air Service Licenses are comprehensively stipulated in the applicable Air Navigation orders (Nos), which are promulgated and updated periodically by PCAA. These ANOs outline detailed regulatory requirements encompassing financial soundness, operational capability, safety compliance, and organizational structure.

A new ANO is also under process. However, a comprehensive evaluation checklist is available on the official website of PCAA. This checklist requires applicants to undergo rigorous financial assessment, demonstrate adequate operational preparedness, and meet all prescribed safety and regulatory standards. Licenses are granted only after thorough scrutiny and satisfactory fulfillment of all applicable requirements.

(c) As per the provisions of the National Aviation Policy 2023, Air Service License holders are required to obtain an Air Operator Certificate (AOC) within a period of three (03) years from the date of issuance of the license. The commencement of commercial flight operations is contingent upon the successful

acquisition of the Air Operator Certificate (AOC). Accordingly, Air Service License holders are expected to initiate their operations upon completion of all regulatory requirements and subsequent issuance of the AOC within the stipulated timeframe.

(d) It is submitted that commercial flight operation in Pakistan is governed under the provisions of Pakistan Civil Aviation Act, 2023 (the Act) and National Aviation Policy, 2023 (the policy). In order to fully comprehend the airline pricing following are submitted for consideration:

Airfare Mechanism

As for the (fares) charged by the airlines for supply of air services, liberalization and allowing market forces to determine fares is the international best practice, which the Policy also endorses under Para 1.6.1 clause (6) *ibid* prescribing therein that “airfares will be determined through market forces of supply and demand”.

Monopolistic practices (if any) can all be discouraged through fair competition and encouraging new market entrants which in Pakistan is ensured through PCA Act, 2023 and NAP-2023. With regards to cartelization and other such anti-competitive practices, the Competition Commission of Pakistan (CCP) being the relevant forum actively monitors the aviation sector to detect and penalize anti-competitive practices.

While affordability of air travel is one aspect; it is equally important to consider the characteristic of aviation business. Airlines are for-profit entities liable to pay taxes and duties. Flight operations and/or ticket—pricing on a particular route or routes is an airline’s commercial decision, which is significantly dependent upon various factors including passenger demand, load-factors based on its aircraft fleet, compatibility of its aircraft with available airport infrastructure, operational costs, regulatory compliances, etc. Yet, there is no guarantee for the airline that all its capacity would get sold on all its flight. Globally, airlines use Revenue-Management System (RMS), which factors in demand,

Capacity, cost, competition, booking time etc. to calculate fares in real time. RIMS automatically adjust air fares depending said factors. The current Revenue

Management System being used by Pakistani Airlines is based on the market forces of demand and supply and naturally market forces are considered non-discriminatory.

Airline Pricing Strategy

An airlines pricing strategic conform to supply and demand at a particular point in time, and in multiple occasions, operators are compelled to sell air-tickets below cost or operating the aircraft and recoup incurred loss at some other point. As observed over time, average airfares have generally remained within appropriate ranges.

Airfare Variations

Considering the dynamics of Aviation, tickets purchased on short notice (usually with a gap of 1-3 days) are expensive owing to either scarcity of supply or increased with a gap and demand. Whereas, for air-travel planned well in advance the ticket prices are usually very stable and significantly lower in comparison with last minute bookings.

(e) The Government, through enforcement of the Pakistan Civil Aviation Authority (PCAA) regulations, ensures compliance with aviation safety standards and operational readiness prior to the commencement of airline services through a comprehensive and structured regulatory oversight framework.

These aviation safety standards (PCAA regulations) covers subjects of operational flight safety, cabin safety, ground safety, cargo safety, aircraft airworthiness, aviation security, personnel licensing and aeromedical. It also includes a number of specialized subjects within broad faculties.

These regulations are required to be implemented by the airline/service provider and PCAA ensures adherence to these, through layers of monitoring activities involving Certification Audits, Surveillance Inspections Ramp Inspections, Inspections and practical activity (drills) monitoring. ICAO has issued Effective Implementation of Pakistan in 2024 at 84/59%, which indicates that Civil Aviation System is in compliance with ICAO SARPs for Critical Elements (CE).

No airline is permitted to commence operations unless it has successfully completed the Air Operator Certificate (AOC) certification process, which includes a rigorous evaluation of the operator's organizational structure, operational systems, safety management framework, training programs, and technical readiness, in accordance with applicable national regulations which are based on ICA Standards and Recommended Practices (SARPs).

The certification process includes detailed review and approval of Operations Manuals, Security Manuals, Ground Handling, Continuous Airworthiness Management System and associated procedures; also screening and approval of key accountable personnel, including post holders responsible for flight assurance; verification and approval of training programs, syllabi, instructors, training equipment, and facilities; oversight of critical training domains including Crew Resource Management (CRM), Human Factors, and Safety and Emergency Procedures (SEP); assessment of Safety Management aircraft, equipment, and operational control systems; and conduct of demonstration and proving flights prior to issuance of the AOC. Following certification, continuous surveillance oversight is ensured through surveillance inspection program, including regular inspections at operator bases and outstations; this inspection include en-route cockpit and cabin inspections to monitor real-time operational compliance; ramp inspections, including those conducted in line with internationally recognized Safety Assessment of Foreign Aircraft (SAFA) principles, to verify aircraft condition, documentation, crew compliance, and operational readiness; continuous oversight of training and checking activities, including monitoring of instructors, simulator sessions, and recurrent training programs ongoing review and approval of manuals and revisions to ensure alignment with regulatory updates and international standards; monitoring of Flight Data Monitoring (FDM), occurrence reporting systems, and safety performance monitoring. The PCAA regulatory framework is also continuously reviewed and updated with latest amendments in ICAO SARPs and global best practices, ensuring that Pakistan's aviation system remains aligned with recognized international regulatory safety standards. Regulatory non-compliance or deviation is not tolerated and a finding is raised depending on the level of non-compliance and related safety risk. No operator is allowed to continue

a particular activity/operation in case a level one finding is found during certification audit or during routine inspections or through investigation of confidential independent reporting. The operator/service provide must ensure corrective actions and demonstrate compliance to respective provision of the regulation to avoid suspension or cancellation of their aviation document. PCAA has an enforcement policy that may invoke a punitive action in case an operator violates from its to issuance of the AOC.

Following certification, continuous surveillance oversight is ensured through surveillance inspection program, including regular inspections at operator bases and outstations; this inspection include en-route cockpit and cabin inspections to monitor real-time operational compliance; ramp inspections, including those conducted in line with internationally recognized Safety Assessment of Foreign Aircraft (SAFA) principles, to verify aircraft condition, documentation, crew compliance, and operational readiness; continuous oversight of training and checking activities, including monitoring of instructors, simulator sessions, and recurrent training programs ongoing review and approval of manuals and revisions to ensure alignment with regulatory updates and international standards; monitoring of Flight Data Monitoring (FDM), occurrence reporting systems, and safety performance monitoring.

The PCAA regulatory framework is also continuously reviewed and updated with latest amendments in ICAO SARPs and global best practices, ensuring that Pakistan's aviation system remains aligned with recognized international regulatory safety standards.

Regulatory non-compliance or deviation is not tolerated and a finding is raised depending on the level of non-compliance and related safety risk. No operator is allowed to continue a particular activity/operation in case a level one finding is found during certification audit or during routine inspections or through investigation of confidential independent reporting. The operator/service provide must ensure corrective actions and demonstrate compliance to respective provision of the regulation to avoid suspension or cancellation of their aviation document. PCAA has an enforcement policy that may invoke a punitive action in case an operator violates from its obligations.

This multi-layered oversight system ensures that all operators maintain the highest standards of safety, efficiency, and operational discipline, thereby safeguarding the travelling public and promoting a safe, reliable, and efficient aviation movement obligations. This multi-layered oversight system ensures that all operators maintain the highest standards of safety, efficiency, and operational discipline, thereby safeguarding the travelling public and promoting a safe, reliable, and efficient aviation movement.

CONSTRUCTION OF MODEL GRAVEYARD IN ISLAMABAD

126. * Mr. Anjum Aqeel Khan:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- a) whether it is a fact that there is a proposal under consideration of the Government for construction of a model Graveyard in Islamabad; and
- b) if answer to above is in affirmative, the place and design of the Graveyard and also when construction work will start?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) The CDA Board in its meeting held on 30-12-2025 has approved 02 Sites for Model Graveyards in Islamabad. The approved sites have been conveyed to the concerned formations of the Authority for taking further necessary action vide letter, dated 30-1-2026 **[Annex-I]**.

The details of the approved sites is as under:

Mouza Pindorian	800 Kanals	
Mouza Jaba Teli	60 Kanals	[Annex-II] .

Furthermore, the matter concerning the commencement of construction works pertains to the Directorate of Works, CDA.

(Annexures have been placed in the National Assembly Library)

SUB-OFFICES OF NATIONAL FORENSIC AGENCY

127. * Dr. Shazia Sobia Aslam Soomro:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be Pleased to state:

- a) when sub-offices of the National Forensic Agency will be established in Khyber Pakhtunkhwa, Balochistan, Kashmir and Gilgit Baltistan; and
- b) what training and capacity building programmes will be implemented for provincial law enforcement agencies to benefit from digital forensic services such as deep fake detection, computer/mobile forensics and audio video analysis?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) The Minister for Interior and Narcotics Control during his visit dated 1st april,2026 directed that the regional offices of NFA be established in Baluchistan, Kashmir and Gilgit Baltistan. The Agency is in the process of coordination with MOI & NC for these facilities.

(b) The NFA is already implementing training and capacity building programmes for Law Enforcement Agencies and it has already implemented training to the following:

1. Sessions on 'Pixel Blasting & Image Enhancement' and 'Crime Scene Reconstruction' for ASPs (UT) of 27th ICC/51st STP.
2. Lectures on Questioned Documents for ASPs (UT) of 28th ICC/52nd STP.
3. Professional Development Course for SECP Officers (Batch-III).
4. On-Job Training for NAB Officers at NFA.
5. Forensics Training Course for AJK Police Employees.
6. 4th Specialized Training Course for DSPs (UT) of Sindh Police (completed 27-28 Apr 2026; next in process).
7. Training on CSI & Digital Forensics for Pakistan Navy Officials (in process).
8. Crime Scene Management and Orientation to National Forensics Agency Training Course for DSPs Baluchistan Police, PAF, FBR.
9. Terrorism Department (CTD), Intelligence Bureau (IB).
10. Crime Scene Management, Evidence Handling and Submission Training

Course for Islamabad Capital Police, Pakistan Railways Police

11. Crime Scene Management: Evidence Handling and Submission Training course for Pakistan Railway Police.

Furthermore, it would continue to do so far Provincial Government where such request is received.

FREQUENT TRAFFIC JAMS ON ISLAMABAD ROADS

128. * Syed Rafiullah:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- a) whether the authorities concerned have taken the notice of the frequent traffic jams on Islamabad roads, particularly during peak hours and in low-profile or less-monitored areas;
- b) whether real-time monitoring systems are in place to manage traffic congestion and ensure timely interventions, and if so, the details thereof;
- c) the existence and implementation of standing instructions to traffic officer to clear bottlenecks;
- d) whether the absence or non-availability of senior management at critical points during traffic surges contributes to poor administration;
- e) the impact of closure of certain routes or points, resulting in additional burden on limited entry/exit points;
- f) the corrective, time-bound measures being taken to improve traffic flow; and
- g) whether any international traffic management standards or best practices are being adopted to optimize road usage and ensure smooth and safe movement of vehicles?

Reply not received.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

1122 RESCUE CENTRE FACILITY FOR SECTOR I-16, ISLAMABAD

13. Mr. Ramesh Lal:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government

to establish 1122 Rescue Centre facility for the residents of Sector I-16, Islamabad; if so, the details thereof?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): It is submitted that presently there is no established CDA Emergency Services / 1122 Rescue Centre facility in Sector I- 16, Islamabad.

However, Emergency Services 1122 is actively providing emergency response and rescue services to Sector I-16 through nearby operational station by Sector (G-13), ensuring timely assistance to the residents of the said sector. Any proposal for establishment of a permanent 1122 Rescue Centre in Sector I-16 would be considered subject to availability of land, resources, and approval by the competent authorities.

CDA PROJECTS IN H-16, ISLAMABAD

7. Mr. Asif Khan:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- a) whether the Ministry has taken notice of the fact that the Capital Development Authority (CDA) is not going to construct the projects of Jinnah Medical Complex and Danish University in Sector H-16, Islamabad despite inauguration by the Prime Minister;
- b) if so, the reasons and justification thereof; and
- c) the steps being taken by the Government or CDA for prompt construction of aforementioned Hospital and University in Sector H-16, Islamabad, in the best interests of general public?

Reply not received.

VACANT PLOTS ON MALL ROAD, RAWALPINDI CANTT

8. Mr. Sher Afzal Khan:

Will the Minister for Defence be pleased to state the details of the vacant/un-constructed plots on the side of the Mall Road of Rawalpindi

Cantt, size and names of the owners, maximum time period for constructions and the action taken on non-construction?

Deferred for answer on Next Rota Day

PROPERTIES CONSTRUCTED IN PESHAWAR AND ABBOTTABAD CANTONMENT BOARDS

20. Mr. Sher Afzal Khan:

Will the Minister for Defence be pleased to state the details of the properties constructed on one kanal and more on lease/rent in Peshawar and Abbottabad by the Cantonment Boards, alongwith size of the plot, lease/rent amount, date of allotments, name of the allottee and the detail of any increase made during the last five years?

Deferred for answer on Next Rota Day.

PASSPORT OFFICES IN SUBURBAN AREAS OF KARACHI

23. Ms. Shahida Rehmani:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- a) the number of Passport Offices established in the new or suburban areas of the Karachi during the last five years;
- b) the number of those offices which have been setup keeping in view of population density and geographical necessity; and
- c) whether any feasibility study has been conducted for the establishment of a Passport Office in Gulshan-e-Maymar; if not, the reasons thereof?

Reply not received.

POSSESSION LETTERS TO ALLOTTEES IN SECTOR I-12, ISLAMABAD

25. Ms. Tahira Aurangzeb:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- a) whether it is a fact that number of allottees in Sector I-12, Islamabad have submitted their applications and required documents for issuance of possession letters;
- b) if so, how many applicants have submitted requests for possession letters so far; and
- c) what is the current status and expected timeline for issuance of possession letters to those applicants who have already applied?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) Yes, it is a fact some affectees of Sector I-12 have already submitted their applications for possession of plots.

(b) So far, 235 number of allottees/applicants have submitted applications possession of plots in sector I-12, Islamabad.

REFORMS IN POLICE SYSTEM AT FEDERAL LEVEL

27. Mr. James Iqbal:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state the steps being taken by the Government for bringing reforms in police system at Federal level?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): Steps Taken by the Government of Pakistan for bringing Reforms in Police Department at Federal Level - **Annexure-A**.

(Annexure has been placed in the National Assembly Library)

TO CURB CYBER CRIMES IN THE COUNTRY

28. Mr. James Iqbal:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state the steps being taken by the Government to strengthen law enforcement agencies to curb the increasing Cyber Crimes in the country?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): To address the increasing threat of digital crimes, the Government of Pakistan has shifted from a reactive to a more proactive and institutionalized approach. The Government has taken the following steps to curb the cybercrime focusing on legislative reform, specialized agency formation, and international collaboration.

1. Establishment of National Cyber Crime Investigation Agency (NCCIA)

In a major institutional overhaul, the government has replaced the Federal Investigation Agency's (FIA) Cyber Crime Wing with a more specialized body, the NCCIA, in 2025.

Enhanced Autonomy: The NCCIA has been granted independent authority to investigate and prosecute cybercrime cases.

Forensic Capabilities: The Agency is equipped with modern digital forensic laboratories capable of handling complex cases involving encrypted data, social media offences, and financial fraud.

Enforcement:

Operational Statistics(2023-2026)

1	2	3	4	5	6
S. N	Registered	2023	2024	2025	2026
1	Complaints	134710	161828	157465	77023
2	Verification	82396	108989	141681	58286
3	Enquiries	18012	24012	30214	8048
4	Cases	1375	1667	2256	457
5	Accused Arrested	2007	2157	2916	520
6	Convictions	92	60	39	8
7	Acquittals	416	268	168	25

2. Legislative Strengthening: PECA Amendments 2025

The Prevention of Electronic Crimes Act (PECA), 2016 was amended in 2025 to address emerging cyber threats, including deep fakes and large-scale misinformation.

1. Establishment of the Social Media Protection Regulatory Authority (SMPRA) to ensure platform compliance and timely removal of unlawful content.
2. Creation of Social Media Protection Tribunals comprising legal, technical, and media experts to ensure efficient and technically sound adjudication of cases.
3. Introduction of Section 26-A to penalize deliberate spread of false information causing public panic, with punishment of up to three years' imprisonment.

3. **National Cyber Security Policy (NCSP) Implementation**

The Government is implementing the National Cyber Security Policy, recognizing cyber threats as a matter of national security.

1. Establishment of a centralized National Cyber Emergency Response Team to monitor, report, and mitigate cyber threats targeting critical infrastructure, including energy and financial sectors.
2. Mandatory localization of sensitive data for critical sectors such as identity management, finance, and defense to minimize risks associated with cross-border data breaches.
3. Specialized Training and Awareness Efforts are underway to enhance the technical capacity of law enforcement agencies and promote public awareness.
 - i. Law enforcement personnel are receiving training in advanced areas such as artificial intelligence-based threat detection and block chain analysis, in collaboration with international partners.
 - ii. The NCCIA conducts regular awareness campaigns through social media, seminars, and workshops to promote digital hygiene and prevent cyber offences such as phishing and online harassment.

GENDER-WISE NEW PASSPORTS OF 100 PAGES

29. Mr. Sher Afzal Khan:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state the genders-wise details of the number of the New Passports of 100 pages issued by the Government Gender wise along with Province wise breakup thereof?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): The gender-wise and province wise details of 100 pages passport issued by the Directorate General of Immigration & Passports are as under:-

DETAILS OF 100 PAGES PASSPORT GENDERS-WISE	
MALE	4720
FEMALE	1372
TOTAL	6092
DETAILS OF 100 PAGES PASSPORT GENDERS-WISE	
PUNJAB	2986
SINDH	751
KHYBER PAKHTUNKHWA	477
BALUCHISTAN	1813
GILGIT BALTISTAN	25
FATA	18
ICT	14
AJK	8
TOTAL	6092

PLOTS ALLOTTED WITHOUT AUCTION

30. Mr. Sher Afzal Khan

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- a) the details of the plots allotted without auction for the Schools, Hospitals and Religious Grounds etc. to the NGOs etc. in the Sectors G-6, G-8, I-8, Islamabad, size, cost charged, terms and conditions;
- b) name of the allottee, any change in the ownership and change made in Security and Exchange Commission of Pakistan (SECP) of Board of Director (BOD) of the allottee company, Mandatory provision of free/ without charge services to the deserving people?

Reply not received.

HOUSES IN G-6, AND G-7 ARE IN POOR CONDITION

31. Mr. Changaze Ahmad Khan:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- a) whether it is a fact that House No.169-B, Gali NO.23, Sector G-6/1-2, House No. 197-B, Gali No.17, Sector G-6/2, House No.111-A, Sector G-7/3-4 and House No.23/3-C, Gali No.78, Sector G-7/1, Islamabad are in poor condition and maintenance work was carried out long ago;
- b) if so the reason thereof along with time line for caring maintenance of aforesaid houses?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) Yes, it is a fact that the houses mentioned were in poor condition. However, the repair / maintenance works of the following houses have been completed as per BOQ during the financial year 2024-25. Completion certificate dully signed by the occupants are enclosed.

- H. No. 169-B, Gali No. 23, Sector G-6/1-2
- H. No. 197-B, Gali No. 17, Sector G-6/2.

Occupants of the above houses are requested for extra work which has been under process for accord of approval and allocation of funds. Repair/maintenance of House No.111-A, Sector G.7/3-4 and House No.23/3-C, Gali No.78, Sector G-7/1, has already been completed in Financial Year 2020-21, under the head of Maintenance Grant.

(b) House No.111-A, Sector G.7/3-4 and House No.23/3-C, Gali No.78, Sector G-7/1 fresh estimate for roof treatment and white wash is as under process for accord of approval and allocation of funds. Work Will be carried out after completion of codal formalities according to PPRSA rules, subject to release of Maintenance Grant.

(Annexure has been placed in the National Assembly Library)

BASIC AMENITIES TO SECTOR I-11, ISLAMABAD

32. Mr. Changaze Ahmad Khan:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- a) whether it is a fact that the Capital Development Authority (CDA) has failed to provide basic amenities like water sewerage and paved streets to the residents of Sectors I-11/1 and I-11/2, Islamabad, even though contracts for such amenities have been awarded and the work on them is at a standstill at present by the contractors;
- b) whether it is also a fact that instead of taking disciplinary measures to ensure timely compliance of such tasks by the contractors, the management of CDA, including its Members, is actually aggravating such delays by practicing red tape on the files concerned to the matter;
- c) the time frame for providing each facility and why were these facilities are not delivered to the residents of the said Sector on time; and
- d) what remedial measure are being taken to ensure the provision of such facilities to the residents of said sector and how will those responsible for negligence be held accountable?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) Only Road matter pertains to Road Div-V. No work awarded to contractor yet for Rehabilitation / Carpeting of Streets Sector I-11/1&2 whereas estimate has been prepared for Rehabilitation/carpeting of streets Sector I-11/1&2 forwarded for principle approval. The work will be undertaken after following approvals taken by competent authority:

- i. Principle approval.
- ii. Technical Section.
- iii. NIT & Tender approval.
- iv. Allocation of funds & ES.

(b) As stated above.

(c) As stated above.

(d) As stated above.

GOVERNANCE ISSUES IN SPORTS FEDERATIONS

33. Ms. Saba Talpur:

Will the Minister for Inter-Provincial Coordination be pleased to state:

- a) whether it is a fact that despite new regulations, governance issues in sports federations persist; if so, reasons; and
- b) whether any federation has been penalized under the new Code of Governance; if so, details?

Minister for Inter-Provincial Coordination: (a) Yes, certain governance issues continue to persist in some National Sports Federations (NSFs) mainly due to limited institutional capacity to adopt modern governance practices. National Sports Federations attempt to shield under the pretext of autonomy and reference to international bodies such as the International Olympic Committee (IOC) and respective international federations. However, after detailed study of international best practices, Pakistan Sports Board (PSB) has established a comprehensive regulatory framework, including the Pakistan Code of Ethics and Governance in Sports, an independent adjudication mechanism, and the National Sports Federations (Tenure) Rules, 2025, to ensure transparency, accountability, and good governance. PSB continues to actively enforce these measures through monitoring, engagement, and corrective actions.

(b) Yes, strict enforcement actions have been taken under the new governance framework. These include:

1. Directions to National Sports Federations to rectify tenure violations in accordance with the National Sports Federations (Tenure) Rules, 2025 which restrict the office bearer to a maximum two tenures of four years on same post as well as maximum age limit of 70 years, leading to compliance by several federations including Karate, Baseball, Taekwondo, Judo, Basketball, and Sailing;
2. Issuance of warnings and corrective directives in governance and electoral matters; and

3. Decisions through the adjudication mechanism. In addition, disciplinary actions have been taken in specific cases, including:

Doping Violations:

1. Mr. Sharjeel Butt (Sanctioned weightlifter)
2. Mr. Abdul Rehman (Sanctioned weightlifter)
3. Mr. Ghulam Mustafa (Sanctioned weightlifter)
4. Mr. Farhan Majeed (Sanctioned weightlifter)
5. Mr. Hafiz Imran Butt (Suspended President)
6. Mr. Irfan Butt (Suspended Coach)
7. Mr. Waqas Akbar (Suspended Coach)

Governance Violations:

Mr. Syed Fakhar Ali Shah, President, Pakistan Federation Baseball – banned for willful violation of PSB Constitution by failure to obtain mandatory NOC.

Financial Irregularities (Non-submission of adjustment of grants):

1. Mr. Mudasar Razak Arain (then President, Pakistan Netball Federation)
2. Mr. Syed Gohar Raza (then Secretary General, Pakistan Netball Federation)
3. Ms. Qurat-ul-Ain (then Associate Secretary, Pakistan Netball Federation)
4. Mr. Tanveer Ahmed (then Associate Secretary, Pakistan Netball Federation)
5. Mr. Muhammad Riaz (then Associate Secretary, Pakistan Netball Federation)
6. Mr. Sohail Ahmad (then Treasurer, Pakistan Netball Federation)
7. Mr. Syed Ali Shah, Treasurer, Pakistan Federation Baseball

Disciplinary Action (International event)

1. Mr. Muhammad Khalid Mehmood (then President, Pakistan Boxing Federation)
2. Lt. Col. (R) Nasir Ijaz Tung (then Secretary General) – banned due to disappearance of two boxers during Commonwealth Games 2022 (UK). However, they challenged the decision before the Honourable Islamabad High Court and the decision of PSB has been suspended. These actions demonstrate that PSB is actively enforcing governance standards and ensuring accountability in the sports sector. Further actions are taken on

a case-to-case basis in accordance with the Constitution of PSB, 2022 and applicable regulations.

SPEED BRAKERS CAT EYES

34. Mr. Muhammad Moin Amer Pirzada:

will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- a) the speed breakers Cat Eyes have been installed for Private Schools in Blue Area, G-6 and I&T Center; and
- b) whether there are Cat Eyes in front of Sukh Chain and reasons for not constructing in Blue Area and G 6 I&T Center?

Reply not received.

DAILY WAGES WORKERS IN CIVIL AVIATION AUTHORITY

35. Mr. Muhammad Moin Amer Pirzada:

Will the Minister for Defence be pleased to state the details of the contract and privately hired daily wages workers in the Civil Aviation Authority, with their duration and those regularized?

Minister for Defence (Khawaja Muhammad Asif):

Present Status			Pursuant to Notification of the Government of Pakistan 2012	
Details of Contract Employees	Details of Daily Wage Workers	Duration of Service	Regularization of Contract Employees	Regularization of Daily Wage Workers
Currently, total of 601 personnel are on a contract basis within Pakistan Airports Authority: Officer 92 Officials 509	^D AA does not directly employ daily wage workers at present, after regularization of daily wages workers in the past.	2011 to date	Total of thirty-seven (37) contract employees.	4,232 daily wage workers were regularized in the Authority in the year 2009.

REPLY OF PCAA

PAKISTAN CIVIL AVIATION Authority does not employ any privately hired or contractual daily wage workers.

MAINTENANCE AND WHITE-WASH IN SECTOR G-6/2, ISLAMABAD**36. Dr. Sharmila Faruqi:**

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- a) the number of applications been submitted for repair/maintenance against houses situated in Street No. 24 Sector G-6/2, Islamabad during last five years;
- b) how many of those applications have been entertained and carried out their work;
- c) how many of those applications are pending and their work to be carried out in future;
- d) whether it is a fact that an application for repair/maintenance and white wash had been submitted in the year 2023, Street No.24, Sector G-6/2, Islamabad but no action has been taken in this regard; and
- e) if answer to part (d) is in yes, reasons thereof with the time when said work will be done?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) There are 27 Nos. applications been submitted for repair / maintenance against houses situated in Street No. 24, Sector G-6/2, Islamabad during last five years.

(b) Out of these, 07 Nos. houses work have been completed, 04 Nos houses tender awarded to the contractor and 03 Nos Houses tender in process. The work will be commence after completion of all codal formalities.

(c) There are 07 Nos applications pending and their work to be carried out in future.

(d) There are 05 Nos of applications received during Year 2023 out of which the work of 02 no Houses Completed, 01 Nos Work Awarded to the Contractor & Remaining 02 Nos Estimates are in process.

(e) Maintenance Directorate, CDA is currently handling / dealing repair/maintenance of approximately 22000 Nos. houses of various categories (A,B,C,D,E,F,G,H,I) type which were constructed about 4 to 5 decades ago. The condition of the houses has become dilapidated and require extensive maintenance repair and rehabilitation. Minor repair / maintenance works of these houses are being carried out on daily basis as per complaint received from the occupant of these houses. Major repair/ maintenance works are taken up according to the funds received under the 'Maintenance Grant provided by the Government of Pakistan each year.

CAPACITY BUILDING OF DEFENCE PERSONNEL

37. Syeda Shehla Raza:

Will the Minister for Defence be pleased to state what steps are being taken to enhance the training and capacity building of defence personnel?

Deferred for answer on Next Rota Day.

NO PLAYGROUND OR PARK IN MISRIAL ROAD, RAWALPINDI

38. Ms. Naeema Kishwer Khan:

Will the Minister for Defence be pleased to state:

- a) whether it is a fact that no playground or park is available in Friends Colony, Officer Colony Lane No. 1 to 7, Ameer Hamza Colony, Bhatta Chowk Road, Misrial Road Rawalpindi and a huge adjacent area under Cantonment Board Rawalpindi, despite the availability of land for the construction of a playground/park, causing difficulties for the residents due to the lack of playground and public park;
- b) whether it is also a fact that drug addictive persons sit in the mentioned areas in evening;

- c) if part (a) is in affirmative, so when a playground and a public park will be made;
- d) if part (b) is in affirmative, so what action has been taken so far; if not, the reasons thereof; and
- e) the time by which a strict action will be made against drug addicts in the mentioned areas?

Deferred for answer on Next Rota Day.

NULLAH PASSING THROUGH G-8/1, ISLAMABAD

39. Ms. Aliya Kamran:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to refer to Unstarred Question No.10 replied on 9-03-2026 and to state whether there is any plan to do drainage route of Nullah passing through Muhammadia and Rizvi Masjid, Gali No.19, G-8/1, Islamabad before monsoon rains to avoid from monsoon rains losses?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): It is stated that Muhammadia Rizvi Masjid is situated along the bank of the Nullah. The site has been visited by the concerned staff.

Therefore, accordingly the case file has been forwarded to the planning wing CDA for necessary approval. After seeking approval from the planning wing CDA, and completion of all cordal formalities the work will be completed and the compliance report will be submitted to your good office.

DREAM HEIGHTS, GULBURG TOWN, ISLAMABAD

40. Ms. Shahida Begum:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- a) whether it is a fact that in the year 2015, the Intelligence Bureau (IB) Employees Cooperation Housing Society Gulburg Town, Islamabad, launched

a project under the name "Dream Heights" for construction of flats for its Members;

- b) whether it is also a fact that the Members have been continuously depositing payments from 2015 to 2025; if so, the total amount collected so far; the interest has been charged/ accumulated by the bank on these amounts along with complete details thereof;
- c) the percentage of work on these flats that has been completed so far, and the work still remaining and the time by which the society intend to handover possession of these flats to the Members;
- d) whether it is further a fact that the society is now informing to the Members that since ten years have passed and the flats cannot be allotted at-the original rates and will instead be offered at revised/new rates;
- e) if so, the complete details thereof?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) As per report of Society the project "*Dream Heights*" was launched in 2015 for construction of residential apartments as an affordable housing scheme for IBECHS Members through a 20-year installment plan.

(b) As per report of Society not all but a sizable number of Members 45-50% are depositing their monthly installments regularly since September 2015 under the approved 20-year plan. The total amount deposited by Members up to 28th April 2026 is Rs. 6.169 billion. The grey structure of approximately 1101 apartments has been completed successfully. Total so far, the cost for land and construction of 1101 apartments is calculated as Rs.7 billion approximately. It is worthwhile to mention that payments on purchase of land and construction of flats are made in parallel to the construction company / land owners therefore, deposited amount cannot be accumulated for interest purpose and the interest credited on the available amount is merged in principal amount/transactions

As per report of Society up to April 2026, the grey structure of 1101 apartments has been completed. The remaining work mainly pertains to finishing,

external development and allied services. Overall, approximately 60% work has been completed, while around 40% work is still pending.

(c) It is pertinent to mention that initially, 7,043 apartments were booked, 3,429 Members converted their apartments into residential plots on their return consent as approved in AGM / Registrar. Till April 2026, total number of plots 3,612 apartments remain active out of which installments of around 1,503 apartments (about 50%) are being received regularly. Members beyond 1101 numbers will be considered for allotment of apartments on construction or alternative of apartments with their consent/ approval of AGM.

The project is based on a 20-year payment plan, therefore, the possession of grey structured apartments is tentatively planned to be handed over to the Members as early as possible / well before 20 years' plan subject to favorable conditions pertaining to receipt of installments regularly and reduction in cost of construction material.

(d) As per report of Society the Society, through Circular No. IBECHS/GDH/2023 dated 11-10-2024, conveyed the Members that those whose names are drawn in the balloting for possession will be required to pay at revised rates due to a 400%–500% increase in construction material costs and the revision of apartment sizes. The Society cannot afford the whole financial burden alone due to recent recession in real estate in Pakistan, therefore, different options have been considered, including partial cost-sharing by Members, subject to approval in the upcoming Annual General Meeting. It is further clarified that this circular is not conclusive and policies may be revised over time to ensure maximum benefit to the Members living within the resources.

(e) As already mentioned at Sr. No. (d) above.

LEAVE OF ABSENCE

Mr. Deputy Speaker: Leave applications.

Mr. Deputy Speaker: Mr. Sher Ali Arbab has requested for the grant of leave for 11th and 12th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Nisar Ahmed has requested for the grant of leave for 14th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Ms. Asma Alamgir has requested for the grant of leave for 15th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Azim Uddin Zahid has requested for the grant of leave from 15th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Ahmad Raza Maneka has requested for the grant of leave for 18th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Muhammad Aslam Ghumman has requested for the grant of leave from 18th to 20th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Syed Javed Ali Shah Jillani has requested for the grant of leave from 18th to 20th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Yousaf Khan has requested for the grant of leave from 18th May, 2026, till the conclusion of the Session. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Muhammad Moin Aamer Pirzada has requested for the grant of leave from 18th to 20th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Syed Waseem Hussain has requested for the grant of leave from 13th to 19th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Muhammad Jawed Hanif Khan has requested for the grant of leave for 15th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Ali Jan Mazari has requested for the grant of leave from 18th May, 2026, till the conclusion of the Session. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Ch. Muhammad Shahbaz Babar has requested for the grant of leave for 16th, 19th, 20th, 21st January, 2nd, 6th February, 6th 7th and 8th April, 18th to 22nd May and from 1st to 9th June, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Syed Rafiullah has requested for the grant of leave for 15th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Shazia Marri has requested for the grant of leave for 15th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Rana Atif has requested for the grant of leave for 18th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Faisal Amin Khan has requested for the grant of leave for 18th and 19th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Abdul Qadir Khan has requested for the grant of leave from 18th to 20th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Dr. Ramesh Kumar Vankwani has requested for the grant of leave for 12th, 13th and 15th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Syeda Amnah Batool has requested for the grant of leave from 18th to 22nd May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Nazir Ahmed Bhugio has requested for the grant of leave for 15th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Zulfiqar Ali Bhatti has requested for the grant of leave for 18th and 19th May, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

جناب ڈپٹی سپیکر: Item No.4، خواجہ محمد آصف صاحب۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ اپنی seat پہ جا کے بولیں اور اگر 50 لوگ شور کریں گے تو میرے پاس آواز نہیں آئے گی۔ آپ نے ایک گھنٹہ

اس ہاؤس کو disturb کیا ہے۔ آپ اپنی seat پہ جائیں۔ یہ آپ کی seat نہیں ہے۔ جی طارق فضل صاحب۔

جناب طارق فضل چوہدری: Order of the day دیں۔

Tariq Fazal Choudhary: I, on behalf of Minister for Defence move that the Bill to amend the Pakistan Airports Authority Act, 2023 [The Pakistan Airports Authority (Amendment) Bill, 2026], as reported by the Standing Committee, be taken into consideration at once.

(مداخلت)

POINTING OUT THE LACK OF QUORUM

جناب ڈپٹی سپیکر: پرویز خٹک صاحب کا mike کھولیں، اچھا شاہد خٹک صاحب۔

جناب شاہد احمد: میں quorum point out کرتا ہوں۔

Mr. Deputy Speaker: Count be made.

(The Count was made.)

Mr. Deputy Speaker: The House is in order.

THE PAKISTAN AIRPORTS AUTHORITY (AMENDMENT) BILL, 2026

Mr. Deputy Speaker: Tariq Fazal Choudhary Sahib to move Item No. 4.

Minister for Parliamentary Affairs, (Mr. Tariq Fazal Chaudhary): I, on behalf of Minister for Defence move that the Bill to amend the Pakistan Airports Authority Act, 2023 [The Pakistan Airports Authority (Amendment) Bill, 2026], as reported by the Standing Committee, be taken into consideration at once.

Mr. Deputy Speaker: Now, I put the Motion to the House. It has been moved that the Bill to amend the Pakistan Airports Authority Act, 2023 [The Pakistan Airports Authority (Amendment) Bill, 2026], as reported by the Standing Committee, be taken into consideration at once.

(The Motion was adopted.)

Mr. Deputy Speaker: Clause by clause reading. The Bill is now taken up clause by clause.

Mr. Deputy Speaker: Clauses 2 to 15. Now, I put clauses 2 to 15, to the House. The question is that clauses 2 to 15, do stand part of the Bill.

(The clauses 2 to 15 stand part of the Bill.)

Mr. Deputy Speaker: Clause 1, Preamble and Short Title. Now, I put clause 1, Preamble and Short Title to the House. The question is that clause 1, Preamble and Short Title, do stand part of the Bill.

(The clause 1, Preamble and Short Title stands part of the Bill.)

Mr. Deputy Speaker: Item No. 5. Khawaja Asif Sahib. Tariq Fazal Choudhary Sahib. Osama Sarwar Sahib to move Item No. 5.

Parliamentary Secretary for Defence, (Raja Osama Sarwar): I, on behalf of Minister for Defence move that the Bill to amend the Pakistan Airports Authority Act, 2023 [The Pakistan Airports Authority (Amendment) Bill, 2026], be passed.

Mr. Deputy Speaker: Now, I put the Motion to the House. It has been moved that the Bill to amend the Pakistan Airports Authority Act, 2023 [The Pakistan Airports Authority (Amendment) Bill, 2026], be passed.

(The Motion was adopted and the Bill was passed.)

THE FINANCIAL INSTITUTIONS (RECOVERY OF FINANCES) (AMENDMENT) BILL, 2026

Mr. Deputy Speaker: Item No. 6. Senator Muhammad Aurangzaib Sahib. Bilal Kayani Sahib to move Item No. 6.

Minister of State for Railways, Finance and Revenue, (Mr. Bilal Azhar Kayani): I, on behalf of Minister for Finance and Revenue move that the Bill further to amend the Financial Institutions (Recovery of Finances) Ordinance, 2001 (XLVI of 2001) [The Financial Institutions (Recovery of Finances) (Amendment) Bill, 2026], as reported by the Standing Committee, be taken into consideration at once.

Mr. Deputy Speaker: Now, I put the Motion to the House. It has been moved that the Bill further to amend the Financial Institutions (Recovery of Finances) Ordinance, 2001 (XLVI of 2001) [The Financial Institutions (Recovery of Finances) (Amendment) Bill, 2026], as reported by the Standing Committee, be taken into consideration at once.

(The Motion was adopted.)

Mr. Deputy Speaker: Clause by clause reading. The Bill is now taken up clause by clause.

Mr. Deputy Speaker: Clauses 2 to 4. Now, I put clauses 2 to 4, to the House. The question is that clauses 2 to 4, do stand part of the Bill.

(The clauses 2 to 4 stand part of the Bill.)

Mr. Deputy Speaker: Clause 1, Preamble and Short Title. Now, I put clause 1, Preamble and Short Title to the House. The question is that clause 1, Preamble and Short Title, do stand part of the Bill.

(The clause 1, Preamble and Short Title stands part of the Bill.)

Mr. Deputy Speaker: Item No. 7. Senator Muhammad Aurangzaib Sahib. Bilal Kayani Sahib to move Item No. 7.

Mr. Bilal Azhar Kayani: I, on behalf of Minister for Finance and Revenue move that the Bill further to amend the Financial Institutions (Recovery of Finances) Ordinance, 2001 (XLVI of 2001) [The Financial Institutions (Recovery of Finances) (Amendment) Bill, 2026], be passed.

Mr. Deputy Speaker: Now, I put the Motion to the House. It has been moved that the Bill further to amend the Financial Institutions (Recovery of Finances) Ordinance, 2001 (XLVI of 2001) [The Financial Institutions (Recovery of Finances) (Amendment) Bill, 2026], be passed.

(The Motion was adopted and the Bill was passed.)

CALLING ATTENTION NOTICE REG: CHARGING OF EXORBITANT FEES BY PRIVATE DOCTORS AND COSTLY LABORATORY TESTS IN PRIVATE HOSPITALS OF THE ISLAMABAD CAPITAL TERRITORY (ICT)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Anjum Aqeel Sahib to move Item No. 3.

Mr. Anjum Aqeel Khan: I invite attention of the Minister for National Health Services, Regulations and Coordination to a matter of urgent public importance regarding charging of exorbitant fees by private doctors and costly laboratory tests in private hospitals of the Islamabad Capital Territory (ICT), causing grave concern amongst the public.

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر نیلسن صاحب briefly جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و ہم آہنگی (جناب نیلسن عظیم): شکر یہ جناب ڈپٹی سپیکر! بات عقیل صاحب نے بہت اچھی کی ہے، یہ سب کے لیے concern ہے۔ لیکن وزیراعظم صاحب نے اس میں بڑا interest show کیا ہے اور انہوں نے اس پر ایک technical comm-collaboration بنائی جو Islamabad Regulatory Authority اور ICMAPK کی ایک technical comm-itytee بنائی، جس نے اپنی recommendations دی کہ طریقے سے ان کو regulate کیا جاسکتا ہے، ان کی prices کم کی جاسکتی ہیں تو یہ سارا کچھ ہونے کے بعد یہ case چلا گیا ہے، Islamabad High Court میں اور وہاں سے ان کو stay مل گیا ہے اور ابھی یہ سب sub-judice ہے۔ اب اس لیے یہ ساری چیزیں stop ہو گئی ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکر یہ۔ جناب انجم عقیل صاحب ایک سوال briefly کر لیں۔

جناب انجم عقیل خان: سر! میرا question یہ ہے کہ اسلام آباد میں no doubt کی population زیادہ ہے اور سرکاری ہسپتال کم ہیں اور private hospitals اور laboratories ہیں بالخصوص من مانے پیسے چارج بھی کرتے ہیں اور laboratories کے tests بھی معیاری نہیں ہوتے۔ پھر مریض دوسرے ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے تو ڈاکٹر صاحب ان سے کہتے ہیں کہ آپ دوبارہ ٹیسٹ کروالیں۔ ایک test کروانے سے عام آدمی دوبارہ burden برداشت نہیں کر سکتا۔ میری گزارش یہ ہے کہ مجھے یہ بتائیں کہ جتنے اسلام آباد میں BHU ہیں اور community health centers ہیں ان میں یہ laboratories facility کیوں نہیں دیتے تاکہ غریب لوگوں کا وہاں علاج اور تشخیص کی جاسکے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نیلسن صاحب۔

جناب نیلسن عظیم: شکر یہ جناب ڈپٹی سپیکر! بات ٹھیک ہے۔ لیکن DHQ میں بھی یہ test facility موجود ہے RIC میں بھی موجود ہے، یہ government setup میں بھی موجود ہے، پولی کلینک میں موجود ہے، پمز میں موجود ہے، لیکن لوگ خواہش کے ساتھ private laboratories میں جاتے ہیں اور private consultants کو دکھاتے ہیں اور ان کی وجہ سے ان کی فیسیں definitely جب ان کی demand زیادہ ہوگی تو ان کی فیسیں بھی زیادہ ہو جاتی ہیں۔ اور یہ ہم سب کے لئے پریشانی کا باعث ہے۔ اسی لیے

regulatory authority نے تمام prices کو یکجا کر کے لیے ایک price سارے simple tests کے لیے اور specialize tests کے لیے سب پہ لاگو کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ لیکن کیس چونکہ ہائی کورٹ میں ہے اس لیے ہم اس پہ implement نہیں کر سکتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ ابرار احمد صاحب، to ask one question.

جناب ابرار احمد: شکریہ جناب ڈپٹی سپیکر صاحب! جو انہوں نے بات کی میں تو اس سے اتفاق نہیں کروں گا کیونکہ اگر حکومت کی اپنی writ قائم ہوگی، ان چیزوں کے اندر آپ کنٹرول کریں گے، تب پبلک کوریلین ملے گا۔

یہ کہتے ہیں کہ لوگ شوق سے private جاتے ہیں، کون غریب آدمی اچھی مشینری چھوڑ کر، اگر ہاسپٹل اچھے ہوں، سرکاری ہاسپٹل اچھے

ہوں۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے، ابرار صاحب۔

جناب ابرار احمد: سر! میں ان کی مثال دیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، مثال تو نہیں ہوگی سوال ہوگا۔ آپ کا سوال آگیا۔

جناب ابرار احمد: سوال ہے سر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے۔ جی نیلسن صاحب۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں سوال آگیا۔ اب دو سوال نہ کیجئے، پلیز، آپ اتنے سینیئر ممبر ہیں۔ جی نیلسن صاحب آپ جواب دیں۔

جناب نیلسن عظیم: جی سپیکر صاحب میں ان کا سوال سمجھتا ہوں۔ میں ان کو جواب دے دیتا ہوں۔

(مداخلت)

جناب نیلسن عظیم: مجھے پتہ ہے آپ نے کیا کہنا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کا سوال آگیا۔ تشریف رکھیں۔ آپ آج میرا کہنا مان لیں۔ جی جواب دیں، brief سا جواب دیں۔ پلیز۔

جناب نیلسن عظیم: سپیکر صاحب! میں پھر عرض کرتا ہوں جہاں تک پرائیویٹ ہاسپٹل کی machineries کا set up ہے اس سے

بہت زیادہ گورنمنٹ ہاسپٹل کی machineries advanced اور ان کی facilities زیادہ ہیں۔ لیکن لوگ اپنی خواہش کے ساتھ ادھر جاتے ہیں، need کے ساتھ نہیں جاتے، خواہش کے ساتھ جاتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں ابرار صاحب آپ کو یہ نشاندہی کر رہے ہیں کہ لوگ مجبوری سے جاتے ہیں، غریب عوام اور خوشی سے نہیں جاتے۔

اب آپ اس کو address کریں۔ پلیز۔

جناب نیلسن عظیم: سر! میں وہی بات کر رہا ہوں مجبوری کے ساتھ نہیں جاتے ہیں جبکہ یہ facilities Government set up میں موجود ہوتی ہیں۔ ادھر وہ کہتے ہیں کہ لائن میں لگنا پڑتا ہے، رش زیادہ ہوتا ہے، وہ شام کو private clinics میں جاتے ہیں۔ لیکن اس کے لیے بھی ایک mechanism بنایا ہے، price کا framework بنایا ہے۔ لیکن چونکہ یہ ہائی کورٹ میں کیس ہے اور اس لیے اس کو لاگو نہیں کیا جاسکتا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے۔ شکر یہ۔ ملک شاکر بشیر اعوان صاحب۔

ملک شاکر بشیر اعوان: بہت شکر یہ سر۔ ڈاکٹر صاحب نے بڑی تفصیل سے بات کی ہے۔ سر! میرا ان سے سوال ہے جیسے انہوں نے بتایا کہ موجودہ گورنمنٹ اور خاص طور پر وزیراعظم پاکستان خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں اور ان کی خاص توجہ ہے کہ یہ معاملہ حل ہو اور عوام جو ویسے ہی پہلے ہی مہنگائی کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہے۔ تو وہ بہتر علاج اور سستا علاج کروا سکے۔ تو میں ڈاکٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ ہم کیا امید رکھیں کہ کب تک یہ معاملہ حل ہوگا؟ اور لوگوں کو جو اس کا علاج۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکر یہ۔ جی، کب تک معاملہ حل ہوگا۔ نیلسن عظیم صاحب۔

جناب نیلسن عظیم: سپیکر صاحب! یہ جب پروگرام بنایا تھا یہ تین مہینے کا target تھا۔ تین مہینے میں اس کا فیصلہ ہو جاتا تھا۔ لیکن کیس چونکہ ہائی کورٹ میں چلا گیا۔ اب وہاں سے جب کوئی direction آئے گی تو پھر یہ ہوگا۔ ہمارا خیال تھا کہ تین مہینے میں ہم prices set کر لیں۔

CALLING ATTENTION NOTICE REG: NON-TERMINATION OF THE INDEPENDENT POWER PRODUCERS (IPPS) AGREEMENTS

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے۔ شکر یہ۔ آٹم نمبر 10 محترمہ شاہدہ بیگم صاحبہ۔

Ms. Shahida Begum: I invite attention of the Minister for Energy (Power Division) to a matter of urgent public importance regarding non-termination of the Independent Power Producers (IPPs) agreements, causing grave concern amongst the public.

جناب ڈپٹی سپیکر: شکر یہ۔ عامر طلال صاحب۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی (جناب عامر طلال خان): جناب سپیکر! یہ بارہا IPPs اور question سمبلی میں مختلف طریقوں سے آجاتا ہے اور آنریبل ممبرز کو بار بار یہی explain کیا جاتا ہے کہ یہ basically IPPs کے ساتھ اس وقت agreements کیے گئے تھے جب 2008 سے 2013 کے دوران بے پناہ بجلی کی ملک میں shortage تھی اور پھر 2015-16 میں ان کے ساتھ یہ agreements کیے گئے۔

تو میں عرض کر رہا تھا سر کہ ابھی جو آئزبیل ممبر کا جو Call Attention Notice ہے۔ اس سلسلے میں میں تھوڑا تفصیل سے عرض کرنا چاہوں گا کہ 2023 میں مسلم لیگ کی جب حکومت آئی ہم نے نہ صرف IPPs کے ساتھ تمام agreements کو discuss کیا، renegotiate کیا۔ جس میں سات IPPs کے ساتھ جو agreements تھے ان کو terminate کیا گیا۔ اس کے علاوہ باقی تمام جو IPPs تھے ان کے ساتھ بھی renegotiations کی گئیں۔ جو take اور pay model تھا اس کو hybrid take and pay پہ ہم لے کے آئے۔ اس کے علاوہ late payment جو interest rate تھا وہ پہلے KIBOR plus 4.5 تھا جس کو ہم KIBOR plus 1 percent پہ لے کے آئے۔

اسی طرح ایک consortium banks بنا گیا تاکہ یہ جو circular debt کا issue ہے وہ بار بار سامنے آتا ہے۔ اس کو مد نظر رکھتے ہوئے KIBOR minus point nine پہ 903 billion کی IPPs کو payment کی گئی۔

اب یہ جو renewable energy والی بات ہے اس سلسلے میں میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ already حکومت کا اس پہ مکمل focus ہے۔ جس کی میں example دینا چاہوں گا کہ 2025 میں renewable energy کا جو generation target تھا جو achieve 20% کیا گیا اور 2026 میں اس کو ان شاء اللہ تعالیٰ ہم 30% پہ لے کے جائیں گے۔

اس کے علاوہ جو بھی اب آئندہ power generation plants لگائے جا رہے ہیں، ان میں اس چیز کو 100% insure کیا جا رہا ہے کہ یہ renewable energy میں جائیں گے۔ جس میں solar ہے، wind ہے۔ میں اس میں ایک اور چیز ضرور میں add کرنا چاہوں گا کہ ان شاء اللہ تعالیٰ جو 2025 to 2030 تک کا جو ہمارا target ہے اس میں ان شاء اللہ تعالیٰ ہمارا جو total power کا شیئر ہے وہ 70% renewable energy پہ چلا جائے گا۔ Thank you so much.

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ شاہدہ بیگم صاحبہ to ask one question

محترمہ شاہدہ بیگم: جناب سپیکر! آئزبیل ممبر نے تو یہ بتا دیا کہ renewable energy کے جو targets تھے جو کہ different sources ہم لیتے ہیں جو solar ہے، wind ہے، WAGAS ہے۔ لیکن ایک جو consumer ہے وہ اپنے source پہ solar energy سے اپنی مدد آپ کے تحت energy لیتا ہے۔ آپ بھی target achieve کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود جو IPPs ہیں جو کہ energy produced نہیں بھی کر رہے اور ان کو capacity charges کی مد میں پیسے دیئے جاتے ہیں، ادائیگیاں کی جاتی ہیں اور وہ بوجھ consumer کو pass کیا جاتا ہے مختلف multiple taxes کی مد میں۔

میرا simple Calling Attention یہ تھا کہ یہ termination کب ہوگی تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے اور جو IPPs ہیں

ان کے نام بھی بتائے جائیں جن کو ادائیگی ہوتی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: termination کب ہوگی۔ جی، عامر طلال صاحب۔

جناب عامر طلال خان: اس میں گزارش یہ جیسے میں نے already کہا ہے کہ آزیبل ممبر نے یہ جو پوچھا ہے کہ یہ کب تک مکمل ہوگا۔ تو اس سلسلے میں میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ یہ 2030 تک ان شاء اللہ تعالیٰ ہمارا جو اس میں شیئر ہے renewable energy کا وہ 70 پر سنٹ تک ان شاء اللہ تعالیٰ ہم لے کے چلے جائیں گے۔

دوسرا جو انہوں نے فرمایا capacity payment کا تو already میں یہ عرض کر چکا ہوں کہ ان تمام IPPs کے ساتھ renegotiate کر کے اب ہم نے pay اور take کی بجائے hybrid take and pay model بنایا ہے۔ جس سے ان شاء اللہ تعالیٰ آپ دیکھیں گے کہ واضح فرق rates میں آئے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکر یہ۔ محمد عثمان بادینی صاحب to ask one question

جناب محمد عثمان بادینی: شکر یہ۔ ہم نے منسٹر صاحب سے اور اس کے ٹیم سے بھی سوال کیا تھا کہ یہ شرفاء کون ہیں؟ جن کے نام ہیں IPPs کی لسٹ میں اور غلط agreements کیے گورنمنٹس نے، لیکن بوجھ عام پبلک کے اوپر ہے۔

اور دوسری جانب اگر public solarization کی طرف جارہی ہے تب بھی issue یہ خود بنا رہے ہیں اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ جو اخراجات، جو consumer تک rates کو کم ہونا چاہیے تھا وہ مزید کہہ رہے ہیں کہ 2030 تک ہم بجلی پبلک کو مزید مہنگی دیں گے۔ تو یہ مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ پبلک کو ریلیف کیسے ملے گا؟

جناب ڈپٹی سپیکر: عامر طلال صاحب بجلی کیوں مہنگی کریں گے۔

جناب عامر طلال خان: سر! بجلی بالکل مہنگی نہیں ہو رہی بلکہ بجلی کے rates کم ہو رہے ہیں۔ اس سلسلے میں honourable Member نے یہ جو بات کی ہے کہ جب یہ معاہدے کئے گئے تھے تو کیوں یہ مہنگے معاہدے کئے گئے تھے۔ اس سلسلے میں میں یہ عرض کروں گا کہ اُس وقت جب یہ معاہدے کئے گئے تھے، اب جو ہمیں زیادہ rate نظر آتے ہیں اس کی دو تین اور وجوہات بھی ہیں جس میں depreciation of Pakistani rupee، آپ کو پتہ ہے کہ پاکستانی rupee depreciate ہوا۔ Inflation بھی ہے، اس سے rates زیادہ ہوئے تھے جنہیں renegotiate کیا گیا اور ان rates کو نیچے لے کر آئے، شکر یہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکر یہ۔ Aliya Kamran Sahiba to ask one question.

محترمہ عالیہ کامران: محترم میرا سوال یہ ہے اور میں چاہوں گی کہ وہ اسی سوال کا جواب دیں، پچھلے دو ماہ کے دوران یہ جو ایران امریکا کی جنگ تھی، اس میں ہم نے ایک بڑے پیمانے پر short fall دیکھا اور بڑے پیمانے پر لوڈ شیڈنگ ہوئی۔ تو IPPs نے جو معاہدوں کے تحت بجلی provide کرنی تھی وہ provide کرنے میں ناکام رہے تو اتنے بڑے laps پر انہیں کس طرح سے جوابدہ ٹھہرایا جا رہا ہے؟ یہاں پر جو جواب آنا چاہیے، کم از کم

جو پچھلے Calling Attention پر بھی جواب آیا، یہ اتنا بڑا House ہے اور یہاں پر اس جواب کی ایک اہمیت ہوتی ہے۔ پچھلی دفعہ ہمیں بتایا گیا کہ وزیراعظم صاحب اس پر کمیٹی بنا رہے ہیں اور دیکھ لیں ابھی بھی اسی طرح کے جوابات آرہے ہیں۔ تو میرے سوال کا وہی جواب آنا چاہئے جو میں نے سوال کیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: عامر طلال صاحب۔

جناب عامر طلال خان: میں محترمہ کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ واقعی ان کی یہ بات ٹھیک ہے کہ اپریل میں ایک short fall ضرور آیا تھا، اس کی وجہ یہ تھی کہ ہماری hydropower generation was reduced from 24% to 10.7% due to delayed water inflows اور ساتھ میں جو RLNG supplies میں disruption ہوئی تھی، یہ دو تین وجوہات تھیں جس کی وجہ سے mid-April میں یہ short fall ضرور آیا تھا لیکن اب انشاء اللہ اس پر مکمل طور پر قابو پایا گیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ مصباح الدین صاحب، Naeema Kishwar Khan Sahiba to ask one question, not present.

محترمہ نعیمہ کشور خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں جب سوال کروں تو مجھے سوال کا جواب دیں۔ 2008 سے 2013 کے دوران IPPs کے ساتھ جو معاہدے ہوئے تھے وہ کتنے سال کیلئے ہوئے تھے؟ کیا یہ IPPs معاہدوں کے تحت پوری بجلی فراہم کر رہے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ عامر طلال صاحب۔

جناب عامر طلال خان: جناب سپیکر! سب سے پہلے تو میں یہ تھوڑا clear کر دوں کہ IPPs کے ساتھ جو agreements تھے یہ 2008 سے 2013 کے درمیان نہیں ہوئے تھے یہ 2013 کے بعد ہوئے تھے، تمام IPPs کے ساتھ جتنے بھی agreements ہیں یہ 2013 کے بعد ہوئے تھے اور جیسے جیسے agreements کے تحت جو time period متعین ہے اس کے حساب وہ terminate ہوتے جا رہے ہیں۔ Next 10 years میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ تقریباً 10 IPPs کا time period complete ہو جائے گا اور ان سے ہمارے agreements ختم ہو جائیں گے۔ اس کے بعد جتنے بھی نئے معاہدے ہو رہے ہیں وہ سارے renewable energy کے ساتھ ہو رہے ہیں، شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔

The House is adjourned to meet again on Tuesday, the 19th May 2026, at 11:00 a.m.

(The House was adjourned to meet again on Tuesday, the 19th May 2026, at 11:00 a.m.)